5180CH09

9

مالی گوشوارے-I
(FINANCIAL STATEMENTS- I)

سیکھنے کے مقاصد

اس باب کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ

- مالی گوشواروں کی نوعیت بیان کرسکیں گے
- کاروبار کے مختلف حصہ داروں کی معلوماتی ضرورتوں کی شناخت کرسکیں گے
- اصل سرمایہ، آمدنی سے کئے جانے والے اخراجات اور وصولیابیوں کے درمیان امتیاز کر سکیں گے
- تجارتی اور نفع ونقصان کھاتے کے تصوراور اس کو تیار کرنے کی وضاحت کرسکیں گے
- کل منافع ،خالص منافع اور تشفیلی منافع کی نوعیت بیان کرسکیں گے
- بیلنس شیٹ (Balance Sheet) کے تصور اور اس کو تیار کرنے کے بارے میں بتا سکیں گے
- اثاثوں اور واجبات کی ترتیب اور زمرہ بندی کی وضاحت کرسکیں گے ؛
- کسی تنہا ملکیت والی فرم کی آمد وخرچ کا گوشوارہ اور نفع ونقصان کا کھاتہ تیار کرسکیں گے
- ابتدائی اندراج کرسکیں گے۔
- ابتدائی اندراج (Opening Entry) کرسکیں گے

آپ جان چکے ہیں کہ مالی کھاتے تیار کرنا ایک متعین اور سلسلہ وار کام ہے جو روز نامچہ (جرنل)، لیجر پوسٹنگ اور بیلنس شیٹ کی تیاری (پہلے مرحلے میں توازن قائم کرنا اور اختصار کرنا) سے شروع ہوتا ہے۔اس باب میں ہم اگلے مرحلے یعنی مالیاتی گوشواروں کی تیاری کے بارے میں بتائیں گے اور کاروبار سے وابستہ مختلف قسم کے لوگوں کی معلوماتی ضرورتوں اوراصلی سرمایہ اورآمدنی کی مدات کے درمیان فرق اور ان کی اہمیت پر گفتگو کریں گے اور ساتھ ہی مالیاتی گوشواروں کی تیاری اور ان کی نوعیت کے بارے میں بات کریں گے۔

9.1 کاروبار سے وابستہ لوگ اور ان کی معلوماتی ضرورتیں

باب اول (مالیاتی حساب وکتاب،حصہ اول) کو ذہن میں لائیں تو آپ کو یاد آجائے گا کہ کسی کاروبار کا مقصد اس سے وابستہ تمام لوگوں یا حصہ داروں کو بامعنیٰ معلومات بہم پہنچانا ہے تا کہ یہ لوگ صحیح فیصلے کرسکیں۔ حصہ دار یعنی (Stakeholder) کاروبار سے وابستہ کوئی بھی شخص ہو سکتا ہے خواہ اس کی وابستگی مالی ہو یا غیر مالی۔ یہ وابستگی فعال

© NCERT not to be republished

(Active) بھی ہوسکتی ہے اور غیر فعال(Passive) بھی ۔ یہ وابستگی بلاواسطہ بھی ہوسکتی اور بالواسطہ(Indirect) بھی ۔ کاروبار کے مالک اور کاروبار کو ادھار دینے والے لوگوں کی شرکت یا وابستگی مالی ہوتی ہے ۔ دوسری طرف حکومت، صارف اور محقق کی کاروبار میں شرکت غیر مالی ہوتی ہے یعنی ان کا کوئی پیسہ داؤ پر لگا نہیں ہوتا۔ حصہ داروں کو استعمال کنندہ بھی کہا جاتا ہے۔ جن کو دو زمروں میں تقسیم کیا جاتا ہے، یعنی داخلی اور خارجی ۔ اس کا انحصار اس پر ہوتا ہے کہ وہ کاروبار کے اندر ہیں یا اس سے باہر ہیں ۔ کاروبار میں شامل ہونے کے معاملے میں تمام استعمال کنندگان کے مقاصد مختلف ہوتے ہیں جس کے نتیجے میں کاروبار سے متعلق ان کی معلوماتی ضرورتیں بھی الگ الگ ہوتی ہیں مختصراً یہ کہ مختلف استعمال کنندگان کی کاروبار کی مالیات کے بارے میں معلوماتی ضرورتیں مختلف النوع ہوتی ہیں ۔

مثال کے طور پر ہم نے ذیل میں مقاصد اور ان مقاصد کے لحاظ سے ہی ان کی معلوماتی ضروریات کی صراحت کرتے ہوئے استعمال کنندگان کو داخلی خارجی زمروں میں درجہ بند کیا ہے۔

نام	داخلی/ خارجی استعمال کنندگان	کاروبار میں حصہ لینے کے مقاصد	حساب کتاب سے متعلق معلوماتی ضروریات
موجودہ مالکان	داخلی	دولت بڑھانے کی خاطر کاروبار میں سرمایہ کاری۔	گزشتہ حسابی مدت کے دوران کاروبار کے نفع کی حد اور اثاثہ جات/واجبات کی موجودہ کیفیت جاننا چاہتے ہیں۔
منیجر	داخلی	اپنی پیشہ وارانہ زندگی کی ترقی کے لئے یہ لوگ بنیادی طور پر اپنے مالکان (ایمپلایر) کے ایجنٹ کے طور پر کام کرتے ہیں۔	مالیاتی گوشواروں کی شکل میں حساب کتاب کی معلومات ان لوگوں کے لئے رپورٹ کارڈ کی مانند ہوتی ہے، اور انھیں منافعوں اور مالی کیفیت دونوں کے بارے میں جاننے کی دلچسپی ہوتی ہے۔
حکومت	خارجی	اس کا کردار انضباطی نوعیت کا ہوتا ہے اور اس کی کوشش ہوتی ہے کہ عوام کے بہترین مفاد میں قواعد وضوابط تیار کرے۔	اس کا سروکار تمام حصہ داروں کے حقوق کا تحفظ کرنے سے ہے۔ حکومت چوں کہ کاروبار پر ٹیکس لگاتی ہے اس لئے اس کو خاص طور پر منافع کے بارے میں جاننے میں دلچسپی ہوتی ہے اور اس کے علاوہ بہت سی دیگر معلومات کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔
مستقبل کا متوقع مالک	خارجی	وہ کاروبار میں اس امید سے شرکت کرے گا کہ سرمایہ کاری کے ذریعے اپنی دولت کو بڑھا سکے۔	اسے پچھلے منافعوں اور مالی کیفیت کے بارے میں معلومات حاصل کرنے میں دلچسپی ہوتی ہے جس سے وہ مستقبل کی ممکنہ کارکردگی کا اندازہ کر سکے۔

© NCERT not to be republished

بینک	خارجی	بینک کا کام دراصل اور سود دونوں کو محفوظ رکھنا ہے۔	بینک کو کاروباری منافعوں کے اطمینان بخش رہنے میں صرف اس لئے دلچسپی ہے کہ دراصل اور سود دونوں کی واپسی کی ضمانت مل جائے۔اسے اتنی ہی فکر اس بات کی بھی ہے کہ کاروبار کے اثاثے کس طرح رکھے جارہے ہیں۔جب زیادہ تر اثاثے نقد یا قریب قریب نقد کی شکل میں رکھے جاتے ہیں تو اسے نقدیت (Liquidity) کہا جاتا ہے۔

شکل 9.1 : حسابی معلومات کے مختلف استعمال کنندگان کا تجزیہ

باکس 1

عمل حساب داری (ٹرائل بیلنس تک)

1۔ ریکارڈ شدہ سودوں کی شناخت کیجئے

2۔ مالی لین دین کو روز نامچے (Journal) میں ریکارڈ کیجئے۔صرف ان ہی لین دین کو ریکارڈ کیا جاتا ہے جس کی پیائش مالی رقوم (Money) میں کی جا سکے۔اندراج یا ریکارڈ کے مستعمل نظام کو دوہرے اندراج کا نظام کہتے ہیں۔اس کے ذریعے ہر سودے کے دو پہلو یعنی کریڈٹ اور ڈیبٹ (وصولی اور ادائیگی) ریکارڈ کئے جاتے ہیں۔ایک ہی طرح کے بار بار کئے گئے سودوں کو ذیلی کھاتوں میں ریکارڈ کیا جاتا ہے، جنہیں خاص روز نامچے (Special Journal) بھی کہا جاتا ہے۔ تمام سودوں کو روز نامچے میں ریکارڈ کرنے کے بجائے انھیں ذیلی روز نامچوں اور با قاعدہ روز نامچے (Journal Proper) میں ریکارڈ کیا جاتا ہے۔مثال کے طور پر وصولی کی تمام فروخت ،فروخت کے کھاتے میں لکھی جاے گی اور ادائیگی کی تمام خریداریاں خرید کے کھاتے میں لکھی جائیں گی۔ذیلی کھاتوں کی دیگر مثالیں ہیں واپس آئی اشیاء کی بھی (Return Inwards Book) اور واپس کی گئی اشیاء کی بھی (Return Outwards Book) دوسرا خاص کھاتہ کیش بک ہے جس میں تمام نقد اور بینک کے ساتھ لین دین ریکارڈ کیے جاتے ہیں۔ایسے اندراجات جو ان میں سے کسی بھی کھاتے میں نہ لکھے جائیں انھیں ایک باقی ماندہ روز نامچے میں ریکارڈ کیا جاتا ہے جسے با قاعدہ روز نامچہ کہتے ہیں۔

3۔ مذکورہ بالا کھاتوں کے اندراجات کو بہی کھاتے (Ledger) میں متعلقہ حسابات کے تحت درج کیا جاتا ہے۔

4۔ حسابات کا موازنہ کیا جاتا ہے اور انھیں ایک تفصیلی گوشوارے میں درج فہرست کیا جاتا ہے جسے ٹرائل بیلنس (Trial Balance) کہا جاتا ہے۔اگر وصولی اور ادائیگی کی رقوم برابر ہوں تو حسابات کو ریاضیات کی غلطیوں سے پاک سمجھا جاتا ہے۔

5۔ ٹرائل بیلنس مالی گوشوارے یعنی ٹریڈنگ اور نفع ونقصان کا حساب اور بیلنس شیٹ تیار کرنے کی بنیاد ہیں۔

© NCERT not to be republished

9.2 اصل سرمایہ اور آمدنی میں فرق

حساب کتاب کے کام میں اصل اور آمدنی کے درمیان فرق کی بڑی اہمیت ہوتی ہے۔ٹریڈنگ اور نفع ونقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ کے تیار کرنے میں اس امتیاز کے اہم مضمرات ہوتے ہیں۔ آمدنی کی مدیں خرید وفروخت اور نفع ونقصان کے کھاتہ کا حصہ ہوتی ہیں۔اصل پونجی کی مدیں بیلنس شیٹ تیار کرنے میں مددگار ہوتی ہیں۔

9.2.1 خرچ(Expenditure)

جب بھی کسی ادائیگی اور/یا کسی چیز پر موجود واجبات کے تصفیہ کو چھوڑ کر کسی مقصد کے لئے کوئی خرچہ کیا جائے تو اسے خرچ(Expenditure) کہا جاتا ہے۔خرچ اس نقطۂ نظر سے کئے جاتے ہیں کہ ان سے کاروبار کو فائدہ ہوگا کسی بھی خرچ یا صرفہ کا فائدہ ایک حسابی سال کے لیے بھی ہوسکتا ہے اور ایک سے زائد حسابی سالوں کے لیے بھی۔اگر کسی صرفہ یا خرچ کا فائدہ ایک حسابی سال کی مدت کے لئے ہوتا ہے تو اس کے لئے آمدنی کے خرچ کی اصطلاح استعمال کی جاتی ہے۔ایسے خرچ عام طور پر کاروبار کے روزمرہ کے کاموں پر کئے جاتے ہیں۔ اس کی ایک مثال تنخواہوں اور کرایہ وغیرہ کی ادائیگیاں ہوسکتی ہیں۔جاری مدت کے دوران ادا کی گئی تنخواہوں سے اگلے حسابی سال کی مدت میں کاروبار کو کوئی فائدہ نہیں پہونچے گا کیوں کہ مزدور موجودہ حسابی سال کے دوران ہی اپنا کام یا اپنی وہ ذمہ داری پوری طرح انجام دے لیں گے جس کی انھوں نے تنخواہ لی ہے۔اگر ان سے اگلے سال بھی کام کرانا ہے تو انھیں اس کی تنخواہیں بھی دینی ہوں گی۔ اگر خرچ کا فائدہ ایک حسابی سال کے بعد بھی ہوتا ہے تو اسے ''مصارف اصل'' یا ''مصارف سرمایہ''(Capital Expenditure) کہتے ہیں۔اس کی ایک مثال کاروبار کے استعمال کے لئے فرنیچر حاصل کرنا ہے۔رواں حسابی سال میں خریدا ہوا فرنیچر آنے والے کئی حسابی سالوں تک فائدہ پہنچاتا رہے گا۔مستقل نوعیت کے اثاثے حاصل کرنے کے لئے ادائیگی یا قائم اثاثوں میں اضافہ توسیع، مصارف اصل کی سادہ مثالیں ہیں۔

مصارف اصل اور مصارف آمدنی کے درمیان امتیاز کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نکات قابل غور ہیں:

(a) مصارف اصل کاروبار کی کمانے کی استعداد کو بڑھاتے ہیں، جب کہ مصارف آمدنی کمانے کی استعداد کو برقرار رکھنے کے لئے کئے جاتے ہیں۔

(b) مصارف اصل کاروبار کے کاموں کو چلاتے رہنے کے مقصد سے مستقل نوعیت کے اثاثہ جات حاصل کرنے کے لئے کئے جاتے ہیں، جب کہ مصارف آمدنی کاروبار کے روزمرہ کے کاموں کو چلانے کے لئے کئے جاتے ہیں۔

(c) صرفۂ آمدنی عموماً ایک متواتر خرچ ہوتا ہے اور صرفۂ اصل اپنی نوعیت کے مطابق بار بار نہ ہونے والا خرچ ہے۔

(d) صرفۂ اصل ایک حسابی سال سے زیادہ عرصہ تک فائدہ پہنچاتا رہتا ہے، جب کہ صرفۂ آمدنی(Revenue Expenditure)

عام طور پر ایک حسابی سال تک ہی فائدہ مند ہوتا ہے۔

(e) صرفۂ اصل بیلنس شیٹ میں (فرسودگی کی شرط کے ساتھ) ریکارڈ کیا جاتا ہے جب کہ صرفۂ آمدنی خرید وفروخت اور نفع ونقصان کے کھاتے میں (پیشگی اداشدہ اور بقایا رقوم کی تعدیل کی شرط پر) منتقل کر دیا جاتا ہے۔

کبھی کبھی مصارف اصل اور مصارف آمدنی کے درمیان خط امتیاز کھینچ کر انھیں دو الگ الگ زمروں میں بانٹنا مشکل ہو جاتا ہے۔ عام طور پر اشتہارات پر ہونے والے خرچ کے لئے صرفۂ آمدنی کی اصطلاح استعمال کی جاتی ہے۔ کسی نئی چیز کے اشتہار وغیرہ پر کیا گیا بڑا خرچ کاروباری فرم کو ایک حسابی مدت سے زیادہ عرصہ تک فائدہ پہنچا سکتا ہے۔ آمدنی کے اس طرح کے خرچے جو ممکنہ طور پر ایک حسابی مدت سے زیادہ وقت تک فائدہ مند ہو سکتے ہیں آئندہ کے لئے ملتوی مصارف آمدنی کہلاتے ہیں۔

یہ بات اچھی طرح سمجھ لینی چاہئے کہ خرچ ایک وسیع تر اصطلاح ہے جس میں اخراجات کے ساتھ مصارف بھی شامل ہوتے ہیں۔ مصارف (Expenditures) اور اخراجات (Expenses) کے درمیان بھی فرق ہے ایک کاروباری فرم کی جانب سے خرچ کی گئی کوئی بھی رقم صرفہ ہے جب کہ وہ خرچے جن کے بارے میں یہ مان لیا جائے کہ وہ رواں سال کے دوران استعمال ہوئے وہ رواں سال کے اخراجات کہلاتے ہیں۔

مصارف کو رواں سال کا خرچ سمجھا جاتا ہے اور ان کو خرید وفروخت اور نفع ونقصان کے کھاتے میں دکھایا جاتا ہے۔ لہٰذا کاروباری فرم نے جو تنخواہیں ادا کی ہیں انھیں سال رواں کے اخراجات سمجھا جائے گا۔ مصارف اصل بھی بالآخر آمدنی کے گوشوارے میں شامل کئے جاتے ہیں اور انھیں ایک حسابی مدت سے زیادہ مدت پر پھیلا دیا جاتا ہے۔ اس لئے 50,000 روپے کی قیمت کا فرنیچر اگر پانچ سال استعمال ہونے کی امید ہے تو اسے 10,000 روپے فی سال کی شرح سے اخراجات میں شمار کیا جائے گا۔ اخراجات (Expenditure) کو تخفیف یا فرسودگی (Deprication) کا نام دیا گیا ہے۔ آئندہ کے لئے ملتوی صرفۂ آمدنی صرفۂ اصل ہی ہے۔ ان کے متوقع فائدوں کی مدت گزر جانے پر انھیں رد کر دیا جاتا ہے۔

9.2.2 وصولیابیاں *(Receipts)*

کاروبار کی وصولیابیوں کو بھی خرچ ہی کی طرح دیکھا جاتا ہے۔ اگر وصولیابیوں کا مطلب یہ ہے کہ پیسہ واپس کرنا واجب ہے تو یہ وصولیاں اصل (Capital) کی وصولیاں مانی جائیں گی۔ اس کی مثال اس طرح دی جاسکتی ہے کہ مان لیجئے فرم کے مالک نے اضافی سرمایہ لگایا ہے یا بینک سے قرض لیا گیا ہے۔ یہ دونوں وصولیاں دو واجبات کی نشاندہی کرتی ہیں۔ پہلی تو مالک کی جسے اکوئٹی (Equity) کہا جاتا ہے اور دوسری باہر کے لوگوں کی (جنھیں دین داریاں یا واجبات) کہا جاتا ہے۔ اصل کی وصولیابی کی ایک دوسری مثال مستقل یا قائم اثاثے کی ہو سکتی ہے، جیسے پرانی مشینری یا فرنیچر تاہم اگر کوئی وصولیابی پیسہ لوٹانے کا بوجھ یا ذمہ داری نہیں ڈالتی ہے یا وہ کسی قائم اثاثے

کی فروخت کی شکل میں نہیں ہے تو اسے آمدنی کی وصولیابی (Revenue Receipt) کا نام دیا جاتا ہے۔فرم کی جانب سے کی گئی فروخت اور فرم کی سرمایہ کاری کا سود جو اسے ملا ہے ایسی آمدنی کی وصولیابی کی مثالیں ہیں۔

9.2.3 اصل اور محاصل کے درمیان فرق کی اہمیت
(*Importance of Distinction between Capital and Revenue*)

جیسا کہ پہلے بتایا جا چکا ہے کہ خرید فروخت اور نفع ونقصان کا حساب اور بیلنس شیٹ کے تیار کرنے میں اصل اور محاصل (آمدنیوں) کی مدات میں فرق و امتیاز کی بڑی اہمیت ہوتی ہے، کیوں کہ محاصل کی مالیت کی تمام مدات کو ٹریڈنگ اور نفع ونقصان کے حساب میں اور اصل (Capital) کی مدوں کو بیلنس شیٹ (گوشوارہ آمد وخرچ) میں دکھایا جاتا ہے۔اگر کسی مد کی غلط درجہ بندی کی گئی یعنی محاصل کی کسی مد کو اصل کی مد میں شمار کر لیا گیا یا پھر اس کے برعکس کیا گیا تو نفع ونقصان کا حساب غلط ہو جائے گا۔مثال کے طور پر کسی ایک حسابی مدت میں مجموعی آمدنی 10 لاکھ روپے ہے اور دکھائے گئے اخراجات 8 لاکھ روپے ہیں تو نفع کی رقم 2 لاکھ روپے ہوگی۔تفصیلات کی چھان بین کرنے پر پتہ چلتا ہے کہ محاصل (آمدنی) کی 20,000 روپے کی ایک مد (مشینوں کی مرمت پر کئے گئے اخراجات) کو صرفۂ اصل کے طور پر شمار کیا گیا ہے (مشینری کی قیمت میں شامل کر کے مشینری کے حساب میں سے منہا کیا گیا ہے نہ کہ مرمت کے حساب میں سے) اس لیے یہ متعلقہ مدت کے اخراجات کا حصہ نہیں بنے گا۔اس کا مطلب یہ ہوا کہ اس مدت کے اصل کے اخراجات 8,20,000 (آٹھ لاکھ بیس ہزار) ہوں گے نہ کہ 8 لاکھ روپے۔گویا صحیح منافع 1,80,000 ہزار روپے ہے نہ کہ دو لاکھ روپے۔بہ الفاظ دیگر منافع کو بڑھا کر دکھایا گیا ہے۔اسی طرح اگر صرفۂ اصل کو غلط طور پر صرفۂ محاصل کی صورت میں دکھایا گیا ہے (مثلاً فرنیچر کی خرید کو خریداریوں کی مد میں رکھ کر ظاہر کیا گیا ہے تو اس کا نتیجہ ہوگا کہ منافع جات اور اثاثہ جات کم کر کے دکھائے جائیں گے اور اس طرح مالی گوشواروں سے کاروبار کے معاملات کی صحیح اور سچی تصویر ظاہر نہیں ہوگی۔لہٰذا ضروری ہے کہ ہر مد کی صحیح نوعیت کی شناخت کی جائے اور کھاتے میں اسی کے مطابق اسے پیش کیا جائے۔یہ ٹیکس کے نقطۂ نظر سے بھی اہم ہے کیوں کہ اصل کے منافعوں پر محاصل کے منافعوں سے مختلف ٹیکس عائد کیا جاتا ہے۔

9.3 مالیاتی گوشوارے

یہ بات زور دے کر کہی جا چکی ہے کی فرم کے حصہ داروں یا استعمال کنندگان کی معلوماتی ضرورتیں مختلف قسم کی ہوتی ہیں۔مخصوص استعمال کنندگان کے لئے خاص طور پر کارآمد معلومات تیار کرنے کی بجائے کاروباری فرم مالی تفصیلات کے گوشواروں کا ایک مجموعہ تیار کرتی ہے جو عمومی طور پر استعمال کنندگان کی معلومات کی تسلی کے لئے کافی ہوتا ہے۔

مالی گوشواروں کے بنیادی مقاصد یہ ہیں :

(a) کاروبار یعنی بزنس کی مالی کارگزاری کی صحیح اور سچی تصویر پیش کرنا۔

(b) کاروبار کی مالی حالت کی صحیح اور سچی تصویر پیش کرنا

اس مقصد کے حصول کے لئے فرم مندرجہ ذیل مالی گوشوارے تیار کرتی ہے :

1۔ خرید وفروخت اور نفع ونقصان کا کھاتہ

2۔ آمدوخرچ کا گوشوارہ یا بیلنس شیٹ

ٹریڈنگ اور نفع ونقصان کا حساب جسے آمدنی کا گوشوارہ بھی کہا جاتا ہے، حاصل شدہ منافع یا نقصان کی شکل میں کاروبار کی کارگزاری کوظاہر کرتا ہے۔ بیلنس شیٹ، فرم کی مالی حالت کو اثاثوں، واجبات اور سرمایہ کی صورت میں دکھاتی ہے۔ یہ تمام گوشوارے اور حسابات ٹرائل بیلنس اور دیگر اضافی معلومات (اگر کوئی ہے) کی بنیاد پر تیار کئے جاتے ہیں۔

مثال 1

انکت کے مندرجہ ذیل ٹرائل بیلنس کو بغور دیکھئے اور حسابات کے مختلف عناصر کی صحیح توجیہ کیجئے۔ آپ دیکھیں گے کہ واجب الادا کے باقیات(Balances) یا تو اثاثوں کو یا پھر اخراجات /نقصانات کو ظاہر کرتے ہیں اور واجب الوصول باقیات اکوئٹی / واجبات یا محاصلات اور منافع جات کو دکھاتے ہیں۔

انکت کا یہ ٹرائل بیلنس پورے باب میں مالی گوشوارے تیار کرنے کے طریق عمل کو سمجھنے کے لئے استعمال کیا جائے گا۔

31 مارچ 2017 کو انکت کا ٹرائل بیلنس

کھاتہ کا نام	لیجر فولیو	ڈیبٹ رقم روپے	کریڈٹ رقم روپے
نقد		1,000	
اصل(Capital)			12,000
بینک		5,000	
فروخت			1,25,000
اُجرتیں		8,000	
قرض خواہان(Creditors)			15,000
تنخواہیں		25,000	

© NCERT not to be republished

10% کا طویل مدتی قرض جو یکم اپریل 2016 کو لیا گیا			5,000
فرنیچر		15,000	
وصول شدہ کمیشن			5,000
کرایہ عمارت		13,000	
قرض داران (Debitors)		15,500	
ناقابل وصول قرضے		4,500	
خریداریاں		75,000	
		1,62,000	1,62,000

انکت کے ٹرائل بیلنس کا تجزیہ بمطابق 31 مارچ 2017

کھاتہ کا نام	عناصر	لیجر فولیو	ڈیبٹ رقم روپے	کریڈٹ رقم روپے
نقد	اثاثہ		1,000	
اصل سرمایہ	اکوئٹی			12,000
بینک	اثاثہ		5,000	
فروخت	محاصل			1,25,000
اُجرتیں	خرچ		8,000	
قرض خواہ	دین داری			15,000
تنخواہیں	خرچ		25,000	
10% کا طویل مدتی قرض (جو یکم اپریل 2016 کو اکٹھا کیا گیا)	دین داری			5,000
فرنیچر	اثاثہ		15,000	
وصول شدہ کمیشن	محاصل			5,000
کرایہ عمارت	خرچ		13,000	
قرض داران	اثاثہ		15,500	
ناقابل وصول قرضہ جات	خرچ		4,500	
خریداریاں	خرچ		75,000	
			1,62,000	1,62,000

9.4 ٹریڈنگ اور نفع ونقصان کا کھاتہ

ٹریڈنگ اور نفع ونقصان کا کھاتہ حسابی مدت کے دوران کاروبار کو حاصل شدہ منافع اور اٹھائے گئے نقصانات کوٹھیک ٹھیک طور پر معلوم کرنے کے لئے تیار کیا جاتا ہے۔ بنیادی طور پر یہ کاروبار کی محاصل اور اخراجات کا خلاصہ ہوتا ہے اور اس سے خالص نفع (Net profit) اور خالص نقصان کی رقمیں معلوم کرلی جاتی ہیں۔ آمدنی یا محاصل میں سے خرچ نکالنے کے بعد بقیہ رقم منافع ہوتا ہے اگر خرچ آمدنیوں سے زیادہ ہیں تو یہ نقصان کہلائے گا۔ ٹریڈنگ اور نفع ونقصان کا کھاتہ ایک حسابی مدت کی کارکردگی کا خلاصہ ہوتا ہے۔ محاصل اور خرچوں کے بقایاجات ٹرائل بیلنس سے ٹریڈنگ اور نفع ونقصان کھاتے میں منتقل کر کے یہ حسابی سال کی کارکردگی معلوم ہوجاتی ہے۔ ٹریڈنگ اور نفع ونقصان کا کھاتہ بھی ایسا کھاتہ ہوتا ہے جس میں کریڈٹ اور ڈیبٹ دونوں ہوتے ہیں۔ یہ دیکھا جاسکتا ہے کہ خرچ کے باقیات (جو خرچوں کو ظاہر کرتے ہیں) اور نقصانات کو ٹریڈنگ اور نفع ونقصان کی ڈیبٹ جانب منتقل کردیا جاتا ہے۔ اور آمدنی کے بیلنس کو (جو محاصلات رمنافع جات) کو ظاہر کرتا ہے، آمد (Credit) کی جانب منتقل کردیا جاتا ہے۔

9.4.1 ٹریڈنگ اور نفع ونقصان کھاتے کی اہم مدیں

تجارت اور نفع ونقصان کے کھاتے میں دکھائی جانے والی مدوں کی ذیل میں وضاحت کی گئی ہے :

ڈیبٹ سائڈ کی مدیں (Items on the debit side)

(i) ابتدائی اسٹاک : یہ وہ اسٹاک ہے جو حسابی سال کے شروع میں موجود ہوتا ہے۔ مال کا یہ اسٹاک گزرے ہوئے سال کے مال کا ہی نیا اندراج ہوتا ہے اور سال کے دوران اس میں کوئی ردوبدل نہیں کیا جاتا۔ خرید وفروخت کے حساب کھاتے میں اسے واجب الادا (Debit) کی طرف ڈالتے ہیں، کیونکہ یہ اس مال لاگت کا حصہ ہوتا ہے جو سال رواں میں فروخت کیا گیا ہے۔

(ii) محاصل کو منہا کرنے کے بعد خریداریاں : یہ وہ مال ہے جو دوبارہ فروخت کے لیے خریدا گیا ہے اور خرید وفروخت (تجارت) کے کھاتے میں ڈیبٹ یا واجب الادا (Debit Side) مد میں دکھایا جاتا ہے، اس میں نقد اور ادھار دونوں طرح کا خریدا ہوا مال شامل کردیا جاتا ہے جو مال سپلائی کرنے والے کو واپس کردیا جاتا ہے اس کے لئے خریداریوں کی واپسی (Purchases Return) کی اصطلاح استعمال کی جاتی ہے۔ اسے خریداریوں میں سے نکال کر کھاتے میں دکھایا جاتا ہے اور حساب کے بعد جو رقم بنتی ہے اسے خالص خریداریاں کہا جاتا ہے۔

(iii) اجرتیں : اجرتوں سے مراد وہ معاوضہ ہے جو ان مزدوروں کو ادا کیا جاتا ہے جو کارخانے میں براہ راست سامان تیار کرنے میں اور مال کو چڑھانے اتارنے کے کاموں میں لگے ہوتے ہیں۔ یہ اجرتیں ٹریڈنگ کھاتے میں ڈیبٹ کی جاتی ہیں۔

(iv) مال کی اندر کی جانب نقل وحمل اور کرایہ بار برداری : یہ ٹرانسپورٹ کی مدوں کے اخراجات ہیں جو مال کو کاروباری مقام تک لانے پر کئے جاتے ہیں۔ان کی ادائیگی دوران سال کی جانے والی خریداریوں کے لئے کی جاتی ہے اور انھیں تجارتی کھاتے کے خرچ (ڈیبٹ) حصہ میں ڈال دیا جاتا ہے۔

(v) ایندھن/ پانی/ بجلی/ گیس : ان مدوں کا استعمال پیداوار کے عمل کے دوران کیا جاتا ہے اوراسی لئے یہ خرچ کا حصہ ہوتی ہیں۔

(vi) پیکیج بنانے کا مٹیریل اور پیکنگ چارجز (Packaging material and Packing charges): مال پیک کرنے کے سامان پیکیج بنانے کے کام میں آنے والے مٹیریل پر آنے والی لاگت براہِ راست خرچ ہے کیوں کہ اس سے مراد چھوٹے ڈبے ہوتے ہیں جو فروخت کئے جانے والے مال کا حصہ ہوتے ہیں۔ بہر حال پیکنگ کا مطلب بڑے بکس ہیں، جن کو پیک کئے ہوئے مال کی نقل وحمل کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔اسے بالواسطہ خرچ مانا جاتا ہے جسے نفع ونقصان کے حساب سے وضع (Debit) کیا جاتا ہے۔

(vii) تنخواہیں : ان میں وہ تنخواہیں شامل ہیں جو انتظامی عملہ اور گودام کے اسٹاف کو ان کی ان خدمات کے لئے ادا کی جاتی ہیں جو وہ کاروبار کو چلانے کے سلسلے میں انجام دیتے ہیں۔اگر ملازمین کو تنخواہیں کچھ سہولیات مہیا کر کے جنس (Kind) کی شکل میں دی جاتی ہیں، جیسے مفت مکان، کھانا، وردیاں، طبی سہولتیں وغیرہ تو انھیں بھی تنخواہیں سمجھا جاتا ہے اور انھیں نفع ونقصان کے کھاتے میں خرچ کے طور پر دکھایا جاتا ہے۔

(viii) ادا کردہ کرایہ جات : ان میں دفتر اور گودام کے کرائے اور میونسپل ٹیکس نیز فیکٹری کا کرایہ اور ٹیکس وغیرہ شامل ہیں۔ کرایہ جات کی اداشدہ رقومات کو نفع ونقصان کے کھاتے میں خرچ (Debit) کی جانب ڈال دیا جاتا ہے۔

(ix) ادا کردہ سود : قرضوں، بینک اوورڈرافٹ (Overdraft)، مبادلہ کے بلوں کی تجدید وغیرہ ایک خرچ ہیں اور انھیں نفع ونقصان کے کھاتے میں ڈل دیا جاتا ہے۔

(x) ادا کردہ کمیشن : ایجنٹوں کی معرفت کئے گئے سودوں پر دیا گیا یا قابل ادائیگی کمیشن ایک خرچ ہے اور اسے بھی نفع ونقصان کے کھاتے میں وضع کیا جاتا ہے۔

(xi) مرمتیں : پلانٹ، مشینری، فرنیچر اور دیگر نصب کردہ ساز وسامان کی مرمتیں اور چھوٹے چھوٹے تجدید نو کے کام یا پرانی چیزوں کو ہٹا کر نئی چیزیں لگانے کا کام تاکہ یہ سب اچھی اور قابل استعمال حالت میں رہیں یہ سب اس مد میں شامل کی جاتی ہیں۔ایسے خرچ کو بھی نفع ونقصان کے کھاتے میں وضع کیا جاتا ہے۔

(xii) متفرق خرچ : حالاں کہ خرچوں کو درجہ بند اور کھاتوں میں مختلف مدوں کے تحت درج کیا جاتا ہے، پھر بھی کچھ معمولی نوعیت کے خرچوں کو یک جا کر دیا جاتا ہے اور انھیں متفرق خرچوں کا نام دیا جاتا ہے۔ عام زبان میں انھیں متفرق یا تجارتی خرچے کہا جاتا ہے۔

کریڈٹ سائڈ کی مدیں

(I) واپس شدہ مال نکالنے کے بعد کی فروخت : ٹرائل بیلنس میں سال بھر میں ہوئی فروخت کا حساب مجموعی فروخت کو ظاہر کرتا ہے (نقد اور ادھار فروخت دونوں کو)۔ اسے تجارتی کھاتے میں جمع (کریڈٹ) کی طرف دکھایا جاتا ہے۔ گاہک جو مال واپس کرتے ہیں اسے اندر کی جانب واپسی (Return Inwards) کہا جاتا ہے اور اسے کل فروخت میں سے مُجرا کر دیا جاتا ہے اور باقی شمار کی ہوئی رقم، خالص فروخت کہلاتی ہے۔

(II) دیگر آمدنیاں : تنخواہوں کے علاوہ دوسری حصولیابیاں اور آمدنیاں بھی نفع ونقصان کے کھاتے میں ریکارڈ کی جاتی ہیں۔ اس طرح کی آمدنیوں کی مثالیں ہیں۔ وصول شدہ کرایہ، وصول شدہ منافع (ڈویڈینڈ) وصول شدہ سود، وصول شدہ کٹوتی اور وصول شدہ کمیشن وغیرہ۔

9.4.2 اختتامی اندراجات

تجارت اور نفع ونقصان کا کھاتہ تیار کرنے کے لئے ضروری ہے کہ تمام متعلقہ مدات کے کھاتوں کے بیلنس مرتب کرنے کے لئے اس کھاتے میں منتقل کر دیے جائیں۔

- ابتدائی اسٹاک کے کھاتہ، خریداروں کے کھاتہ، اجرتوں کے کھاتہ، سامان لانے (Carriage inwards) کے کھاتہ اور راست مصارف کھاتہ کو تجارت اور نفع ونقصان کی ڈیبٹ جانب منتقل کر کے بند کر دیا جاتا ہے۔

یہ کام مندرجہ ذیل اندراج کو ریکارڈ کر کے کیا جاتا ہے :

تجارتی کھاتہ (Trading A/C) خرچ (Dr)

ابتدائی اسٹاک کے کھاتے کو

خریداروں کے کھاتے کو

اجرتوں کے کھاتے کو

سامان لانے کی بار برداری کے کھاتے کو

دیگر تمام راست مصارف کے کھاتے کو

- خرید کردہ مال کی اندرونی واپسی (Purchase return inwards) اور بیرونی واپسی (Purchase return outwards) کو ان کا بیلنس خریداری کھاتے میں منتقل کر کے بند کر دیا جاتا ہے۔اس مقصد کے لئے مندرجہ ذیل اندراج کو ریکارڈ کیا جاتا ہے :

خریداریوں کی واپسی کا کھاتہ خرچ (Dr.)

خریداری کے کھاتے کو

- اسی طرح فروخت شدہ مال کی واپسی یا اندرونی واپسی کا کھاتہ اس کے بقایا کو فروخت کے کھاتے میں منتقل کر کے بند کر دیا جاتا ہے۔

فروخت کا کھاتہ خرچ (Dr.)

فروخت کی واپسی کے کھاتے کو

فروخت کے کھاتہ کو اس کے بقایاجات کریڈٹ کے خانے میں منتقل کر کے بند کیا جاتا ہے اور درج ذیل اندراجات کئے جاتے ہیں :

فروخت کا کھاتہ آمد (Cr.)

تجارتی کھاتے کو

مصارف اور نقصانات کی مدوں کو مندرجہ ذیل اندراجات کے ساتھ بند کیا جاتا ہے :

نفع ونقصان کا کھاتہ

مصارف (فرداً فرداً) کے کھاتے کو

نقصانات (فرداً فرداً) کے کھاتے کو

آمدنیوں اور دیگر وصولیابیوں اور منافع وغیرہ کی مدوں کو درج ذیل اندراج کے ساتھ بند کیا جاتا ہے :

آمدنی کے کھاتے کو (فرداً فرداً)	واجب الادا	Dr.
دیگر وصولیابیوں (فرداً فرداً) کے کھاتے کو	واجب الادا	
نفع ونقصان کے کھاتہ کو	واجب الادا	Dr.

آمد وخرچ کے ساتوں کھاتوں کو بند کرنے کے لئے جیسا کہ ٹرائل بیلنس میں دکھایا گیا ہے، (دیکھئے مثال 1) مندرجہ ذیل طریقے پر اندراج کیے جاتے ہیں:

(i) خرچ کے کھاتے کو بند کرنے کے لئے

خرید وفروخت کا (تجارتی) کھاتہ	واجب الادا	Dr.	83,000	
خریداریوں کے کھاتے کو				75,000
اجرتوں کے کھاتے کو				8,000

(ii) نفع ونقصان کا کھاتہ   Dr.   43,500

تنخواہوں کے کھاتے میں   25,000

کرایہ عمارت کے کھاتے میں   13,000

ناقابل وصول قرضوں کے کھاتے میں   4,500

(i) محاصل (Revenues) کے کھاتے بند کرنے کے لئے

فروخت کا کھاتہ   (ڈیبٹ)   Dr.   1,25,000

تجارتی کھاتے کو   1,25,000

(ii) وصول شدہ کمیشن کا کھاتہ   Dr.   5,000

نفع ونقصان کے کھاتے کو   5,000

لیجر میں کیا گیا اندراج ذیل طریقے سے کیا جائے گا :

خریداریوں کا کھاتہ

ڈیبٹ   کریڈٹ

تاریخ	تفصیلات	بہی کھاتہ	رقم روپے	تاریخ	تفصیلات	بہی کھاتہ	رقم روپے
	بقایا میزان		75,000		خرید وفروخت (تجارت)		75,000
			75,000				75,000

اجرتوں کا کھاتہ

ڈیبٹ   کریڈٹ

تاریخ	تفصیلات	بہی کھاتہ	رقم روپے	تاریخ	تفصیلات	بہی کھاتہ	رقم روپے
	بقایا میزان		8,000		خرید وفروخت		8,000
			8,000				8,000

© NCERT not to be republished

تنخواہوں کا کھاتہ

ڈیبٹ کریڈٹ

تاریخ	تفصیلات	بہی کھاتہ	رقم روپے	تاریخ	تفصیلات	بہی کھاتہ	رقم روپے
	بقایا میزان		25,000		نفع ونقصان		25,000
			25,000				25,000

کرایہ عمارت کا کھاتہ

ڈیبٹ کریڈٹ

تاریخ	تفصیلات	بہی کھاتہ	رقم روپے	تاریخ	تفصیلات	بہی کھاتہ	رقم روپے
	بقایا میزان		13,000		نفع ونقصان		13,000
			13,000				13,000

نا قابل وصول قرضوں کا کھاتہ

ڈیبٹ کریڈٹ

تاریخ	تفصیلات	بہی کھاتہ	رقم روپے	تاریخ	تفصیلات	بہی کھاتہ	رقم روپے
	بقایا میزان		4,500		نفع ونقصان		4,500
			4,500				4,500

فروخت کا کھاتہ

ڈیبٹ کریڈٹ

تاریخ	تفصیلات	بہی کھاتہ	رقم روپے	تاریخ	تفصیلات	بہی کھاتہ	رقم روپے
	بقایا میزان		1,25,000		تجارت		1,25,000
			1,25,000				1,25,000

© NCERT not to be republished

وصول کردہ کمیشن کا کھاتہ

ڈیبٹ   کریڈٹ

تاریخ	تفصیلات	بہی کھاتہ	رقم روپے	تاریخ	تفصیلات	بہی کھاتہ	رقم روپے
	نفع ونقصان		5,000		بقایا میزان		5,000
			5,000				5,000

پچھلی گفتگو کے نتیجے کے طور پر اب ہم یہ جاننے کی کوشش کریں گے کہ ٹرائل بیلنس سے تجارت اور نفع ونقصان کے کھاتے کس طرح تیار کئے جاسکتے ہیں، جن کا خاکہ شکل 9.2 میں دیا گیا ہے۔ بہرحال یہ فہرست یہاں ختم نہیں ہوجاتی اور اس میں سب چیزوں کا احاطہ نہیں کیا گیا ہے۔ دراصل دیگر بہت سی مدیں ہوسکتی ہیں جن کے بارے میں ہم بعد کے مرحلے میں بات کریں گے اور تب آپ دیکھیں گے کہ اس خاکہ (Format) میں ان میں سے ہر ایک مد کے تعلق سے تبدیلی واقع ہوتی ہے۔

اے بی سی کا ٹریڈنگ اور نفع ونقصان کا کھاتہ
31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لئے

مصارف/نقصانات	رقم روپے	محاصل/منافع جات وغیرہ	رقم روپے
ابتدائی اسٹاک	.....	فروخت	.....
خریداریاں	.....		
اجرتیں	.....		
مال منگانے کا کرایہ باربرداری	.....		
جہاز کا مال بھاڑا/لدان			
خام (Gross) منافع بقایا نیچے لے جایا گیا c/d			
خام نقصان بقایا نیچے لے جایا گیا b/d			
	xxx		xxx

© NCERT not to be republished

کرایہ، مقامی محصول، ٹیکس	.....	خام یا مجموعی نقصان c/d[1]	.....
تنخواہیں	.....	خام منافع b/d	.....
مرمتیں، تجدید کا کام	.....	وصول کردہ سود	.....
ڈوبے قرضہ جات	.....		
خالص منافع 2	.....	خالص نقصان 2.	.....
اصل کے کھاتے میں منتقل کیا گیا			
	xxx		xxx

[1،2] کسی ایک مد کا حساب لگایا گیا مد دکھائی جائی گی۔

شکل 9.2 : تجارت اور نفع ونقصان کے کھاتہ کا ایک خاکہ

9.4.3 خام منافع اور خالص منافع کا تصور

تجارتی اور نفع ونقصان کے کھاتے کو دو کھاتوں کا امتزاج یا میل سمجھنا چاہئے یعنی ایک ٹریڈنگ کا کھاتہ اور دوسرے نفع ونقصان کا کھاتہ۔ تجارت کا کھاتہ یعنی پہلا حصہ مجموعی یا خام منافع (Gross Profit) کی ٹھیک ٹھیک معلومات فراہم کرتا ہے جب کہ نفع ونقصان کا کھاتہ یعنی دوسرا حصہ خالص نفع (Net Profit) ونقصان بناتا ہے۔

تجارتی کھاتہ (Trading Account)

یہ کھاتہ کاروبار کی بنیادی اور عملی سرگرمیوں سے حاصل نتیجے کے ساتھ ظاہر کرتا ہے۔ بنیادی عملی سرگرمیوں کا تعلق سامان کی مینوفیکچرنگ اور اس کی خرید وفروخت سے ہوتا ہے۔ یہ حساب اس لیے تیار کیا جاتا ہے کہ پختہ طور پر معلوم ہو سکے کہ آیا گاہکوں کو مال کی فروخت اور ریا خدمات کی انجام دہی کاروبار کے لئے منافع بخش ثابت ہوئی یا نہیں۔ کسی کاروبار میں خریداریاں مصارف کے اہم عناصر میں سے ایک ہیں۔ خریداریوں کے علاوہ باقی مصارف کو دو زمروں میں منقسم کیا جاتا ہے یعنی بلا واسطہ مصارف اور بالواسطہ اخراجات۔

بلا واسطہ مصارف سے وہ تمام مصارف مراد ہیں جن کا تعلق مال تیار کرنے، مال خریدنے اور اسے فروخت کے مرحلے تک لانے سے ہے۔ بلا واسطہ مصارف (Expenxes) میں آنے والے مال کی نقل وحمل، مال بھاڑا، اجرتیں۔ کارخانے کی روشنی، کوئلہ، پانی اور ایندھن اور پیداوار پر رائلٹی وغیرہ شامل ہوتی ہیں۔ مثال نمبر 1 میں خریداریوں کے علاوہ مصارف کی چار اور مدیں درج فہرست کی گئی ہیں۔ یہ ہیں: اجرتیں، تنخواہیں، عمارت کا کرایہ اور ناقابل وصول قرضے ان مدوں میں سے اجرتوں کو بلا واسطہ مصارف

© NCERT not to be republished

میں شمار کیا جاتا ہے جبکہ باقی تین باالواسطہ مصارف میں آتی ہیں۔

اسی طرح کاروبار کی آمدنی میں سب سے بڑی اوراہم مد فروخت ہے۔خریداری اور بلاواسطہ مصارف سے زائد کی فروخت سے حاصل ہونے کو خام یا کل منافع کہا جاتا ہے اگرخریداریوں کی رقم بلاواسطہ مصارف کوشامل کر کے فروخت سے حاصل آمدنی سے زیادہ ہوتو اس طرح حاصل رقم کومجموعی نقصان (Gross Loss) کہا جائے گا۔خام یا مجموعی منافع کا حساب درج ذیل مساوات کے ذریعے دکھایا جاسکتا ہے :

خام منافع = فروخت - (خریداریاں + بلاواسطہ مصارف)

خام منافع یا خام نقصان کونفع ونقصان کے کھاتے میں منتقل کردیا جاتا ہے۔

با لواسطہ مصارف دوسرے حصے یعنی نفع ونقصان کے واجب الا داخانے (.Dr) میں منتقل کردیا جاتا ہے۔فروخت کے علاوہ تمام محاصل اور وصولیابیوں کو نفع ونقصان کھاتے کی کریڈٹ جانب منتقل کر دیا جاتا ہے ۔اگر نفع ونقصان کے کھاتے میں جمع (کریڈٹ) رقموں کا مجموعہ خرچ (ڈیبٹ) رقوم سے زیادہ ہے تو یہ فرق اس مدت کا منافع ہے جس مدت کے لئے حساب تیار کیا جارہا ہے ۔دوسری جانب اگر خرچ (ڈیبٹ) رقومات جمع (کریڈٹ) سے زیادہ ہیں تو ان کا فرق کاروبار کو ہونے والا خالص نقصان ہے۔مساوات (Equation) کی شکل میں اسے مندرجہ ذیل طریقہ سے دکھایا جاتا ہے۔

خالص منافع = خام منافع + دیگر وصولیاں - باالواسطہ مصارف

اس طرح حساب لگانے کے بعد خالص منافع یا خالص نقصان کو بیلنس شیٹ کے اصل کے کھاتے میں مندرجہ ذیل اندراج کے ساتھ منتقل کردیا جاتا ہے:

(i) خالص منافع کی منتقلی کے لئے

نفع ونقصان کے کھاتے سے (خرچ) Dr

اصل کے کھاتے کو (خرچ) Dr

(ii) خالص نقصان کو منتقلی کرنے کے لئے

اصل کھاتہ (Capital A/C) سے

نفع ونقصان کے کھاتے کو

اب ہم نفع ونقصان کے حسابات کو انکت کے 31 مارچ 2017 کوختم ہونے والے سال کے لئے خام منافع اور خالص منافع دکھانے کے لئے دوبارہ بناتے ہیں۔ٹریڈنگ اور نفع ونقصان کا کھاتہ شکل 9.3 میں دکھائے گئے کھاتے جیسا ہی ہوگا۔

31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لئے انکت کا
تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ

ڈیبٹ — کریڈٹ

مصارف/نقصانات	رقم روپے	محاصل/دیگر منافع جات وغیرہ	رقم روپے
خریداریاں	75,000	فروخت	1,25,000
اجرتیں	8,000		
خام منافع بقایا نیچے لے جایا گیا	**42,000**		
	1,25,000		1,25,000
تنخواہیں	25,000	خام منافع بی/ڈی	**42,000**
کرایہ عمارت	13,000	وصول کردہ کمیشن	5,000
ناقابل وصول قرضے	4,500		
خالص منافع (اصل کھاتے میں منتقل کردیا گیا)	**4,500**		
	47,000		47,000

شکل **9.3 :** انکت کے خام منافع اور خالص منافع کا لگایا ہوا حساب

خام منافع جس سے کاروبار کی کارکردگی کا پتہ چلتا ہے 42,000 روپے بنتا ہے۔ خام منافع کو لین دین (تجارت) کے کھاتے سے نفع ونقصان کے کھاتے میں منتقل کردیا گیا ہے۔ خام منافع کے علاوہ کاروبار کو کمیشن کی صورت میں 5,000 روپے کی آمدنی ہوتی ہے اور اس نے 42,500 روپے (4,500 روپے+13,000 روپے+25,000 روپے) مصارف/نقصانات کے ضمن میں خرچ کئے ہیں جن میں تنخواہیں، عمارت کا کرایہ اور ڈوبے قرضہ جات شامل ہیں۔ لہٰذا حساب لگانے کے بعد خالص منافع 4,500 روپے بنتا ہے۔

مثال 1

مندرجہ ذیل تفصیلات کی بنیاد پر 31 مارچ 2017 کو ختم شدہ سال کے لئے تجارتی کھاتہ تیار کیجئے:

	روپے
ابتدائی اسٹاک	37,500

© NCERT not to be republished

خریدار	1,05,000
فروخت	2,70,000
اجرتیں	30,000

حل

31 مارچ 2017 کو ختم شدہ سال کے لئے
تجارتی حساب

ڈیبٹ کریڈٹ

مصارف/نقصانات	رقم روپے	محاصل/منافع جات اور دیگر وصولیابیاں	رقم روپے
ابتدائی اسٹاک	37,500	فروخت	2,70,000
خریداریاں	105,000		
اجرتیں	30,000		
خام منافع	97,500		
	2,70,000		2,70,000

© NCERT not to be republished

مثال 2

میسرز پرائم پروڈکٹس کا تجارتی (لین دین) کھاتہ 17-2016 کے لیے دی گئی درج ذیل تفصیلات کی مدد سے تیار کیجیے:

	روپے
ابتدائی اسٹاک	50,000
خریداریاں	1,10,000
اندرونی واپسیاں (فروخت کردہ مال کی واپسی	5,000
فروخت	3,00,000
بیرونی واپسیاں (خریداریوں کی واپسی)	7,000
فیکٹری کا کرایہ	30,000
اجرتیں	40,000

حل

پرائم پروڈکٹس کے کھاتے
تجارتی کھاتہ
31 مارچ 2017 کو ختم شدہ سال کے لئے

ڈیبٹ | **کریڈٹ**

مصارف/نقصانات		رقم روپے	محاصل/دیگر حصولیابیاں		رقم روپے
ابتدائی اسٹاک		50,000	فروخت	3,00,000	
خریداریاں	1,10,000		نفی : فروخت کی واپسی	(5,000)	2,95,000
نفی: بیرونی واپسیاں	(7,000)	1,03,000			
فیکڑی کا کرایہ		30,000			
اجرتیں		40,000			
خام منافع		72,000			
		2,95,000			2,95,000

مثال 3

2016-17 کی بابت درج ذیل معلومات کی بنیاد پر میسرز انجلی کا تجارتی کھاتہ تیار کیجیے۔

	روپے
ابتدائی اسٹاک	60,000
خریداریاں	3,00,000
فروخت	705,000
خریداریوں کی واپسی	18,000
فروخت کی واپسی	30,000
خریداریوں کی باربرداری	12,000
فروخت کی باربرداری	15,000
کرایہ فیکٹری	18,000

کرایہ دفتر	18,000
گودی اور مال باہر نکالنے کا خرچ	48,000
جہاز کا مال بھاڑا اور چنگی	6,500
کوئلہ گیس اور پانی	10,000

حل

انجلی کے کھاتے
تجارتی کھاتہ
مارچ 2017 کو ختم شدہ سال کے لئے

ڈیبٹ — کریڈٹ

مصارف/نقصانات		رقم روپے	محاصل/دیگر منافع		رقم روپے
ابتدائی اسٹاک		60,000	فروخت	7,50,000	
خریداریاں	3,00,000		نفی: فروخت کی واپسی	(30,000)	7,20,000
نفی: خرید کردہ مال کی واپسی	(18,000)	2,82,000			
خریداریوں کی مال برداری		12,000			
کرایہ فیکٹری		18,000			
گودی اور مال نکالنے کے اخراجات		48,000			
جہاز کا مال بھاڑا اور چنگی		6,500			
کوئلہ، گیس اور پانی		10,000			
خام منافع		283,500			
		7,20,000			7,20,000

مثال 4

مندرجہ ذیل معلومات سے 31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لئے نفع ونقصان کا کھاتہ تیار کیجئے۔

© NCERT not to be republished

	روپے
خام منافع	60,000
کرایہ عمارت	5,000
تنخواہیں	15,000
ادا کردہ کمیشن	7,000
قرض پرادا کردہ کمیشن	5,000
اشتہارات	4,000
وصول کردہ کٹوتی (Discount)	3,000
طباعت اور اسٹیشنری	2,000
قانونی اخراجات	5,000
ناقابل وصول قرضے	1,000
فرسودگی	2,000
وصول کردہ سود	4,000
آگ سے نقصان	3,000

حل

31 مارچ 2017 کو ختم شدہ سال کے لئے
نفع ونقصان کا کھاتہ

ڈیبٹ — کریڈٹ

مصارف/نقصان	رقم روپے	محاصل/دیگر منافع جات وغیرہ	رقم روپے
کرایہ مکان	5,000	خام منافع	60,000
تنخواہ	15,000	وصول کردہ چھوٹ	3,000
کمیشن	7,000	وصول کردہ سود	4,000
قرض پرادا کردہ سود	5,000		

© NCERT not to be republished

اشتہارات	4,000		
طباعت اوراسٹیشنری	2,000		
قانونی چارہ جوئی کے اخراجات	5,000		
ناقابل وصولی قرضے	1,000		
ٹوٹ پھوٹ،فرسودگی	2,000		
آگ سے نقصان	3,000		
خالص منافع اصل کے کھاتے میں منتقل	18,000		
	67,000		67,000

اپنی سمجھ کا امتحان لیجئے - 1

I بتایئے صحیح ہے یا غلط

(i) خام منافع کل آمدنی ہوتا ہے۔

(ii) تجارت اور نفع ونقصان کے کھاتے میں ابتدائی اسٹاک خرچ(.Dr) کی طرف اس لئے دکھایا جاتا ہے کیوں کہ یہ حسابی سال رواں کی فروخت کی قیمت کا ایک حصہ ہوتا ہے۔

(iii) کرایہ مکان، مقامی محصولات اور ٹیکس بلا واسطہ مصارف ہیں۔

(iv) اگر نفع ونقصان کے کھاتے میں جمع(.Cr) کی طرف کا مجموعہ، خرچ (.Dr) کی طرف کے مجموعے سے زیادہ ہوتو ان دونوں کے درمیان کا فرق خالص منافع ہوگا۔

II 'A' کے تحت دی گئی مدوں کا 'B' کی مدوں کے ساتھ صحیح میل اور جوڑ بٹھایئے

'A'		'B'	
(i)	اختتامی اسٹاک کو.....میں جمع کی طرف دکھایا جاتا ہے۔	(a)	ٹرائل بیلنس
(ii)	کھاتے کی صحت کو.........آزمایا جاتا ہے۔	(b)	تجارتی حساب
(iii)	فروخت کنندہ گان کو مال واپس کرنے پر خریدار..........بھیجتا ہے۔	(c)	کریڈٹ نوٹ
(iv)	مالی حالت کا تعین....سے ہوتا ہے۔	(d)	بیلنس شیٹ
(v)	خریدار کا واپس بھیجا ہوا مال موصول ہونے پر فروخت کنندہ.....بھیجتا ہے۔	(e)	ڈیبٹ نوٹ

© NCERT not to be republished

9.4.4 فروخت شدہ مال کی لاگت قیمت اورا ختتامی اسٹاک - تجارتی کھاتہ کا اعادہ

شکل 9.3 میں تیار کیا گیا تجارت اور نفع ونقصان کا کھاتہ کاروبار کے بنیادی کاموں کو انجام دینے کے نتیجے میں حاصل ہونے والی نفع خیزی (Profitability) کے بارے م میں مفید معلومات بہم پہنچاتا ہے۔اب ہم اسے مزید مطالعہ اور ملاحظہ کے لئے دوبارہ پیش کررہے ہیں۔

انکت کا تجارتی کھاتہ
31 مارچ 2017 کو ختم شدہ سال کے لئے

ڈیبٹ　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　کریڈٹ

مصارف/نقصانات	رقم روپے	محاصل / دیگر منافع جات وغیرہ	رقم روپے
خریداریاں	75,000	فروخت	1,25,000
اجرتیں	8,000		
خام(Gross) منافع	42,000		
	1,25,000		1,25,000

شکل 9.4 : انکت کے تجارتی کھاتے کا ایک تمثیلی خاکہ

اگر کوئی ابتدائی یا اختتامی اسٹاک نہیں ہے تو خریداریوں اور بلا واسطہ مصارف کے مجموعے کو فروخت شدہ مال مانا جاتا ہے۔آپ غور کریں ہماری دی ہوئی مثال میں خریداریاں 75,000 روپے کی ہیں اور اجرتیں 8000 روپے کی، اس لئے فروخت شدہ مال کی قیمت نکالنے کے لئے درج ذیل فارمولہ استعمال کیا جائے گا۔

فروخت شدہ مال کی قیمت = خریداریاں + بلا واسطہ مصارف

= 75,000 روپے + 8,000 روپے

= 83,000 روپے

چونکہ کوئی غیر فروخت شدہ اسٹاک نہیں ہے تو یہ فرض کرلیا جاتا ہے کہ خریدا ہوا تمام مال بیچا جا چکا ہے۔لیکن عملی طور پر حسابی مدت کے آخر میں کچھ غیر فروخت شدہ مال بچ جاتا ہے۔

اپنی مثال کو سامنے رکھ کر آیئے فرض کریں کہ سال رواں میں 75,000 روپے میں خریدے ہوئے مال میں سے انکت صرف 60,000 روپے کا مال بیچ پاتا ہے۔ایسی صورت میں کاروبار کے پاس 15,000 روپے کا بغیر بکا ہوا مال رہ جائے گا۔اسے اختتامی اسٹاک بھی کہا جاتا ہے۔فروخت شدہ مال کی قیمت کی رقم کا حساب مندرجہ ذیل مساوات کے مطابق نکالا جائے گا :

© NCERT not to be republished

فروخت شدہ مال کی قیمت = خریداریاں + بلاواسطہ مصارف۔اختتامی اسٹاک

= 75.000 روپے+ 8,000 روپے–15,000 روپے

نتیجے کے طور پر خام منافع کی رقم بھی کاروبار میں اختتامی اسٹاک کی موجودگی کے ساتھ 42,000روپے سے (جیسا کہ شکل 9.4 میں حساب لگایا گیا ہے) 57,000 میں تبدیل ہوجائے گی (دیکھئے شکل 9.5)۔

انکت کا تجارتی کھاتہ
31مارچ 2017 کو ختم شدہ سال کے لئے

مصارف/نقصانات	رقم روپے	محاصل (آمدنی)/دیگر منافع جات وغیرہ	رقم روپے
خریداریاں	75,000	فروخت	1,25,000
اجرتیں	8,000	**اختتامی اسٹاک**	**15,000**
خام منافع	**57,000**		
	1,40,000		1,40,00
تنخواہیں	25,000	خام منافع b/d	57,000
کرایہ عمارت	13,000	وصول شدہ کمیشن	5,000
ناقابل وصول قرضے	4,500		
خالص منافع	**19,500**		
(اصل کھاتے میں منتقل)			
	62,000		62,000

شکل 9.5 : انکت کا تجارتی کھاتہ

یہاں یہ بات قابل توجہ ہے کہ عام طور پر اختتامی اسٹاک ٹرائل بیلنس کا حصہ نہیں ہوتا اور اسے روزنامچے(Journal) میں مندرجہ ذیل اندراج کی مدد سے کھاتوں میں چڑھایا جاتا ہے۔

اختتامی اسٹاک کھاتہ کو Dr.

تجارتی کھاتے کو

اس اندراج سے اثاثوں کا ایک نیا کھاتہ کھل جاتا ہے، یعنی اختتامی اسٹاک 15,000روپے جسے بیلنس شیٹ میں منتقل کردیا جاتا

ہے۔ اختتامی اسٹاک آنے والے سال کا ابتدائی اسٹاک ہوگا اور سال کے دوران اسے فروخت کرنا ہوگا اس طرح اب کاروباری افتتاحی اور اختتامی دونوں اسٹاک ہوں گے اور فروخت شدہ مال کی لاگت کا حساب مندرجہ ذیل مساوات کے مطابق کرنا ہوگا :

فروخت شدہ مال کی لاگت = ابتدائی اسٹاک + خریداریاں و بلاواسطہ مصارف - اختتامی اسٹاک

مثال 5 پر نظر ڈالئے اور دیکھئے کہ اس کا حساب کیسے لگایا گیا ہے۔

مثال 5

سال 2017 کے لئے فروخت شدہ مال کی لاگت کا حساب مندرجہ ذیل معلومات کی مدد سے لگائیے اور تجارتی کھاتہ تیار کیجئے۔

	روپے
فروخت	20,00,000
خریداریاں	15,00,000
اجرتیں	1,00,000
اسٹاک (یکم اپریل 2004)	3,00,000
اسٹاک (31 مارچ 2005)	4,00,000
آنے والے مال کا جہازی مال بھاڑا	1,00,000

حل

فروخت شدہ مال کی لاگت کا حساب

تفصیلات	رقم روپے
ابتدائی اسٹاک	3,00,000
جمع خریداریاں	15,00,000
بلاواسطہ مصارف:	
مال کے آنے کا جہازی مال بھاڑا	1,00,000
اجرتیں	1,00,000
نفی، اختتامی اسٹاک	20,00,000
فروخت شدہ مال کی لاگت	(4,00,000)
	16,00,000

© NCERT not to be republished

تجارتی کھاتہ
31 مارچ 2017 کو ختم شدہ سال کے لئے

ڈیبٹ — کریڈٹ

مصارف/نقصانات	رقم روپے	محاصل/دیگر منافع جات وغیرہ	رقم روپے
ابتدائی اسٹاک	3,00,000	فروخت	20,00,000
خریداریاں	15,00,000	اختتامی اسٹاک	4,00,000
مال لانے کا مال بھاڑا	100,000		
اجرتیں	100,000		
خام منافع	4,00,000		
	24,00,000		24,00,000

مثال 6

مسٹر ایچ۔ بالا رام کے چند کھاتوں سے حاصل شدہ مندرجہ ذیل بقایاجات (Balance) سے تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ تیار کیجئے۔

	روپے		روپے
یکم اپریل 2016 کو موجود اسٹاک	8,000	ناقابل وصولی قرضہ جات	1,200
سال بھر کی خریداریاں	22,000	کرایہ	1,200
مال کی فروخت	42,000	دی گئی چھوٹ	600
خریداریوں پر مصارف	2,500	ادا کردہ کمیشن	1,100
تنخواہیں اور اجرتیں	3500	فروخت پر آنے والے مصارف	600
اشتہارات	1,000	مرمتیں	600

31 مارچ 2014 کو اختتامی اسٹاک 4,500 روپے ہے۔

© NCERT not to be republished

شری ایچ بالا رام کے کھاتے
تجارتی کھاتہ
31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لیے

ڈیبٹ کریڈٹ

مصارف/نقصان	رقم روپے	محاصل / دیگر منافع جات وغیرہ	رقم روپے
ابتدائی اسٹاک	8,000	فروخت	42,000
خریداریاں	22,000	اختتامی اسٹاک	4.500
خریداریوں پر خرچ	2,500		
خام منافع نیچے لایا گیا (C/d)	14,000		
	46,500		46,500
تنخواہیں اور اجرتیں	3,500		
کرایہ مکان	1,200	خام (مجموعی) منافع	14,000
اشتہارات	1,000		
کمیشن	1,100		
دی گئی چھوٹ	600		
ڈوبے قرضے	1,200		
فروخت پر آنے والے مصارف	600		
مرمتیں	600		
خالص منافع (اصل کے کھاتے میں منتقل)	4,200		
	14,000		14,000

9.5 تشغیلی منافع (Operating Profit (EBIT))

یہ وہ منافع ہے جو کاروبار کے معمول کی سرگرمیوں کے ذریعہ کمایا جاتا ہے۔ تشغیلی منافع تشغیلی مصارف کے بعد فاضل تشغیلی آمدنی ہے۔ تشغیلی منافع کا حساب لگاتے وقت ایسی آمدنیاں اور ایسے مصارف، جو خالصتاً مالی قسم کے ہوں، شمار نہیں کیے جاتے۔ اس طرح تشغیلی منافع سود اور ٹیکس وغیرہ ادا کرنے سے پہلے کا منافع ہوتا ہے۔ اسی طرح غیر معمولی مدات جیسے آگ وغیرہ سے ہونے والا نقصان بھی شمار نہیں کیا جاتا۔ اس کا حساب لگانے کے لئے مندرجہ ذیل طریقہ استعمال کیا جاتا ہے:

© NCERT not to be republished

تشفیلی منافع = خالص منافع + غیر تشفیلی مصارف - غیر تشفیلی آمدنیاں

مثال 1 میں انکت کے ٹرائل بیلنس پر نظر ڈالیں، آپ پائیں گے کہ یہ ایک ایسی مد کو دکھاتا ہے جس کا تعلق یکم اپریل 2017 کو لیے گیے طویل مدتی قرض پر 10% کی در پر سود سے ہے، سود کی رقم 500 روپے بنتی ہے (500×10/100 روپے) جسے تجارت اور نفع ونقصان کے کھاتہ میں ڈیبٹ کی جانب دکھایا گیا ہے (شکل 9.6)۔

انکت کا تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ

31 مارچ 2017 کو ختم شدہ سال کے لئے

ڈیبٹ — کریڈٹ

مصارف/نقصانات	رقم روپے	محاصل (آمدنیاں)/دیگر منافع جات وغیرہ	رقم روپے
خریداریاں	75,000	فروخت	1,25,000
اجرتیں	8,000	اختتامی اسٹاک	15,000
خام منافع بقایا نیچے لے جایا گیا	57,000		
	1,40,000		1,40,000
تنخواہیں	25,000	خام منافع b/d	57,000
کرایہ عمارت	13,000	وصول شدہ کمیشن	5,000
ڈوبے ہوئے قرضے	4,500		
سود	**500**		
خالص منافع (اصل کھاتے میں منتقل)	**19,000**		
	62,000		62,000

شکل 9.6 : منافع پر سود کو دکھانے کا طریقہ

تشفیلی منافع یہ ہوگا :

تشفیلی منافع = خالص منافع + غیر تشفیلی مصارف - غیر تشفیلی آمدنیاں

تشفیلی منافع = 19,000 روپے + 500 - صفر

= 19,500 روپے

اپنی سمجھ کی جانچ کیجئے - II

مندرجہ ذیل سوالات کے صحیح جواب کو منتخب کیجئے:

1. مالیاتی گوشوارے.......... پر مشتمل ہوتے ہیں

(i) ٹرائل بیلنس

(ii) نفع ونقصان کا کھاتہ

(iii) بیلنس شیٹ

(iv) (i) اور (iii)

(v) (ii) اور (iv)

2. نفع ونقصان کے کھاتے میں سے مندرجہ ذیل منافعوں کی صحیح تاریخی ترتیب (Chronological Order) کا انتخاب کیجیے

(i) تشفیلی منافع، خالص منافع، خام منافع

(ii) تشفیلی منافع، خام منافع، خالص منافع

(iii) خام منافع، تشفیلی منافع، خالص منافع

(iv) خام منافع، خالص منافع، تشفیلی منافع

3. تشفیلی لاگت (Operating Cost) کا حساب لگاتے وقت مندرجہ ذیل کو شامل نہیں کیا جاتا

(i) معمول کے مطابق سودے

(ii) معمول کے خلاف مدیں

(iii) خالصتاً مالی نوعیت

(iv) (ii) اور (iii)

(v) (i) اور (iii)

4. مندرجہ ذیل میں کون صحیح ہے؟

(i) تشفیلی منافع = تشفیلی منافع - غیر تشفیلی مصارف - غیر تشفیلی آمدنی

(ii) تشفیلی منافع = خالص منافع + غیر تشفیلی مصارف + غیر تشفیلی آمدنی

(iii) تشفیلی منافع = خالص منافع + غیر تشفیلی مصارف - غیر تشفیلی آمدنی

(iv) تشفیلی منافع = خالص منافع - غیر تشفیلی مصارف + غیر تشفیلی آمدنیاں

مثال 7

مندرجہ ذیل بقایا (بیلنس) ایک تاجر کے کھاتوں سے نکالا گیا ہے۔31 مارچ 2017 کو ختم شدہ سال کے لئے اس کے خام منافع، تشغیلی منافع اور خالص منافع کا تعین کیجیے۔

تفصیلات	رقم روپے
فروخت	75,250
خریداریاں	32,250
ابتدائی اسٹاک	7.600
فروخت شدہ مال کی واپسی	1,250
خرید کردہ مال کی واپسی	250
کرایہ	300
طباعت اور اسٹیشنری	250
تنخواہیں	3,000
متفرق اخراجات	200
اخراجات سفر	500
اشتہارات	1,800
ادا کردہ کمیشن	150
دفتری اخراجات	1,600
اجرتیں	2.600
سرمایہ کاری کی فروخت کا منافع	500
فرسودگی	800
سرمایہ کاری کا منافع	2.500
پرانے فرنیچر کو فروخت کرنے پر نقصان	300

(31 مارچ 2017) کو اختتامی اسٹاک کی مالیت 8,000 روپے

© NCERT not to be republished

تجارت اور نفع ونقصان کا حساب
31 مارچ 2017 کو ختم شدہ سال کے لئے

ڈیبٹ   کریڈٹ

مصارف/نقصانات		رقم روپے	محاصل (آمدنیاں)/دیگر منافع جات وغیرہ		رقم روپے
ابتدائی اسٹاک		7,600	فروخت	75,250	
خریداریاں	32,250		نفی: فروخت کی واپسی	(1,250)	74,000
نفی: خریداریوں کی واپسی	(250)	32,000	اختتامی اسٹاک		8,000
اجرتیں		2,600			
خام منافع C/d		**39,800**			
		82,000			82,000
کرایہ		300	خام منافع b/d		39,800
طباعت اور اسٹیشنری		250			
تنخواہیں		3,000			
متفرق اخراجات		200			
اخراجات سفر		500			
اشتہارات پر خرچ		1,800			
ادا کردہ کمیشن		150			
دفتری اخراجات		1.600			
فرسودگی		800			
تشفیلی منافع بقایا b/d		**31,200**			
		39,800			39,800
پرانے فرنیچر کی فروخت پر نقصان		300	تشفیلی منافع b/d		**31,200**
خالص منافع (اصل کے کھاتے میں منتقل)		33,900	سرمایہ کاری کی فروخت سے نقصان		500
			سرمایہ کاری پر نفع		2,500
		34,200			34,200

© NCERT not to be republished

9.6 بیلنس شیٹ

بیلنس شیٹ ایک گوشوارہ ہوتا ہے جس میں کسی کاروبار کی مالی پوزیشن کو دکھایا جاتا ہے اور جس میں کسی دی گئی تاریخ کو اثاثوں اور واجبات کا خلاصہ پیش کیا جاتا ہے۔ اثاثے واجب الادا میزانوں (Debit Balances) کو ظاہر کرتے ہیں جب کہ واجبات (بشمول اصل سرمایہ)، واجب الوصول میزانوں (Credit Balances) کو ظاہر کرتے ہیں۔ بیلنس شیٹ کو حسابی مدت کے آخر میں تجارت اور نفع ونقصان کا کھاتہ تیار کرنے کے بعد تیار کیا جاتا ہے۔ اسے بیلنس شیٹ اس لئے کہا جاتا ہے کہ یہ بہی کھاتوں کے ان حسابات کے بقایاجات کا گوشوارہ ہے جو تجارت اور نفع ونقصان کے کھاتے میں منتقل نہیں کئے گئے ہیں اور جنھیں اگلے برس اس ابتدائی اندراج کی مدد سے آگے لے جائے گا جس کو آئندہ سال کے شروع میں روزنامچے میں درج کیا جانا ہے۔

9.6.1 بیلنس شیٹ تیار کرنا

اثاثہ جات، واجبات اور اصل سرمایہ کے تمام حسابات کو بیلنس شیٹ میں دکھایا جاتا ہے اصل سرمایہ اور مالی واجبات کے حسابات کو انگریزی اور ہندی میں بائیں جانب دکھایا جاتا ہے جسے مالی واجبات کہا جاتا ہے۔ اثاثوں اور دیگر واجبات کے دوسرے میزان دائیں جانب دکھائے جاتے ہیں، جنھیں کریڈٹ یا واجب الوصول کہا جاتا ہے۔ ایک فردی ملکیت اور شرکتی فرموں کے لئے بیلنس شیٹ کی کوئی طے شدہ یا مقرر کردہ شکل نہیں ہوتی۔ تاہم کمپنی ایکٹ 2013 کے جدول III حصہ 1 میں ایک خاکہ مقرر کیا گیا ہے اور وہ ترتیب بھی بتائی گئی ہے جس کے مطابق کمپنی کے اثاثہ جات اور واجبات کو دکھایا جانا چاہئے۔ بیلنس شیٹ تیار کرنے کے لئے عموماً استعمال کیا جانے والا ایک عام خاکہ شکل 9.7 میں دکھایا گیا ہے۔

31 مارچ 2017 ....کی بیلنس شیٹ

واجبات	رقم روپے	اثاثہ جات	رقم روپے
اصل سرمایہ		فرنیچر	.....
جمع منافع	.....	نقدی	.....
طویل مدتی قرضہ جات	.....	بینک	.....
قلیل مدتی قرضہ جات		ساکھ	.....
متفرق قرض خواہان (Creditors)	.....	متفرق قرض داران (Debitors)	.....
واجب الادا بل		اختتامی اسٹاک	
بینک اوورڈرافٹ		زمین اور عمارتیں	
	XXXX		XXXX

شکل 9.7 ; بیلنس شیٹ کا ایک خاکہ

ہماری مثال 1 کی طرف رجوع کیجئے ،آپ دیکھیں گے کہ انکت کا ٹرائل بیلنس 14 کھاتوں کا ایک خاکہ ہے ،جن میں سے 7حسابات تجارت اورنفع ونقصان کے کھاتے میں منتقل ہو چکے ہیں (دیکھئے شکل9.3)۔ یہ محاصل اورخرچوں کے کھاتے ہیں۔شکل9.3 کے تجزیئے سے ظاہر ہوتا ہے کہ کاروبار نے کل1,25,500 خرچ کئے ہیں اور آمدنیاں1,30,000 روپے کی ہیں جس کے مطابق 4,500 روپے کا نفع ہوا ہے۔ٹرائل بیلنس کی باقی ماندہ چھ مدیں اصل سرمایہ، اثاثہ جات اور واجبات کو دکھاتی ہیں، یہاں ہم ایک بار پھرٹرائل بیلنس (مثال 1) یہ دکھانے کے لئے دوبارہ پیش کررہے ہیں کہ انکت کے اثاثوں اور واجبات کے حسابات کو بیلنس شیٹ میں کس طرح دکھایا جائے گا۔

31مارچ 2017 کوانکت کا ٹرائل بیلنس

کھاتے کا نام	لیجرفولیو	(Credit)خرچ رقم روپے		آمد(Debit) رقم روپے
نقد		**1,000**		
اصل سرمایہ				**12,000**
بینک		**5,000**		
فروخت				1,25,000
اجرتیں		8,000		
قرض خواہان				**15,000**
تنخواہیں		25,000		
10%طویل مدتی قرض (جو یکم اپریل 2013 کولیا گیا)				**5,000**
فرنیچر		**15,000**		
وصول شدہ کمیشن				5,000
عمارت کا کرایہ		13,000		
قرض داران		**15,500**		
ڈوبے قرض		4,500		
خریداریاں		75,000		
		1,62,000		1,62,000

شکل**9.8** ; انکت کے ٹرائل بیلنس میں اثاثوں اور واجبات کے حسابات

© NCERT not to be republished

31مارچ 2017 کوانکت کا بیلنس

واجبات		رقم روپے	اثاثہ جات	رقم روپے
اصل سرمایہ	12,000		فرنیچر	15,000
جمع منافع	4,500	16,500	نقد	1,000
10% پر طویل مدتی قرض		5,000	بینک	5,000
		15,000	قرض خواہ	15,500
		36,500		36,500

شکل **9.8**: انکت کے آزمائشی بیلنس میں اثاثہ جات اور واجبات کے کھاتوں کو دکھایا گیا ہے

9.6.2 بیلنس شیٹ کی متعلقہ مدیں

مدیں بیلنس شیٹ میں شامل ہوتی ہیں، ان کی وضاحت ذیل میں کی گئی ہے:

(1) رواں اثاثے :(Current Assets) : رواں اثاثے ایسے اثاثے ہیں جو نقدی کی شکل میں ہوتے ہیں یا جنھیں ایک سال کے اندر نقدی میں بدلا جا سکتا ہے۔ اس قسم کے اثاثوں کی مثالیں ہیں: اپنے پاس یا بینکوں میں موجود نقد رقم، قابل وصول بل، خام مال کا اسٹاک، نیم تیار یا تیار شدہ مال، متفرق قرض دار، قلیل مدتی سرمایہ کاریاں، پہلے سے ادا کئے ہوئے اخراجات وغیرہ۔

(2) رواں واجبات :(Current Liabilities): رواں واجبات ایسے واجبات ہیں جن کے ایک سال کے اندر ادا کئے جانے کی توقع ہوتی ہے اور جو عموماً رواں اثاثہ جات میں سے ادا کئے جاتے ہیں۔ ایسے واجبات کی مثالیں ہیں بینک اوورڈرافٹ (بینک کے کھاتے میں موجود رقم سے زیادہ کا ڈرافٹ)، ادا کئے جانے والے بل، متفرق قرض خواہ، قلیل مدتی قرضے غیر ادا شدہ اخراجات، وغیرہ وغیرہ۔

(3) قائم اثاثے : یہ وہ اثاثے ہیں جو کاروبار کے پاس طویل مدت کی بنیاد پر رہتے ہیں۔ ایسے اثاثے دوبارہ فروخت کے لئے حاصل نہیں کئے جاتے یعنی ان کی تجارت نہیں کی جاتی۔ ان کی چند مثالیں ہیں، آراضی (زمین)، عمارت، پلانٹ، اور مشینری، فرنیچر اور عمارت میں لگی تنصیبات وغیرہ۔ کبھی کبھی ایسے اثاثوں کے لئے ''قائم بلاک''(Fixed Block) یا ''اصل بلاک''(Capital Block) کی اصطلاح بھی استعمال کی جاتی ہیں۔

© NCERT not to be republished

(4) غیر مرئی اثاثے :(Intagible Assets) یہ وہ اثاثے ہیں جن کو نہ چھوا جا سکتا ہے اور نہ دیکھا جا سکتا ہے۔ ساکھ، پیٹنٹ، تجارتی مارکے (ٹریڈ مارکس) ایسے اثاثوں کی کچھ مثالیں ہیں۔

(5) سرمایہ کاری : سرمایہ کاری یا پیسہ لگانے سے مراد ہے ایسی رقوم جو سرکاری تمسکات یا سیکوریٹیوں یا کمپنیوں کے حصص (شیئر) وغیرہ میں منافع حاصل کرنے کے لئے لگائی جائیں۔ کھاتوں میں انھیں لاگت قیمت کے مطابق دکھایا جاتا ہے۔ اگر ٹرائل بیلنس تیار کرنے کے دن سرمایہ کاری کی رقوم کی بازار قیمت، لاگت قیمت سے کم ہے تو اس کے بارے میں بیلنس شیٹ کے متعلقہ صفحہ کے نیچے ایک نوٹ ضمیمہ کے طور پر شامل کیا جاتا ہے۔

(6) طویل المدت واجبات: (Long -term Liabilities): رواں واجبات کے علاوہ دیگر تمام واجبات کو طویل مدتی واجبات کہا جاتا ہے۔ ایسے واجبات عام طور پر بیلنس شیٹ بننے کی تاریخ کے ایک سال کے بعد قابل ادائیگی ہوتے ہیں۔ بینکوں یا دیگر مالی اداروں سے طویل مدتی قرضے، طویل مدتی واجبات کی اہم مدیں ہیں۔

(7) سرمایہ : باہر کے لوگوں کو ادا کئے جانے والے واجبات سے زائد اثاثے اصل سرمایہ ہوتے ہیں، اس سے مراد وہ رقم ہے جو مالک یعنی پروپرائٹر یا شرکت داروں کی جانب سے کاروبار کے شروع میں دی جاتی ہے اور جو منافعوں اور سود کی وجہ سے بڑھ جاتی ہے اور نقصانات رقم نکالنے اور اس کے سود کی وجہ سے کم ہو جاتی ہے۔

(8) ڈرائنگس *(Drawing)* : فرم کا مالک جو رقم نکالتا ہے اسے پیسہ کا نکالنا (Drawing) کہا جاتا ہے اور اس کا اثر اس کے اصل سرمایہ کے کھاتے پر پڑتا ہے، جہاں اس کے بقایا بیلنس میں کمی آ جاتی ہے۔ اس لئے رقم نکالنے کا کھاتہ اس کی باقی ماندہ رقم مالک کے اصل کے کھاتے میں منتقل کر کے بند کر دیا جاتا ہے۔ تاہم اسے بیلنس میں اصل سرمایہ میں سے منہا کر کے دکھایا جاتا ہے۔

9.6.3 اثاثوں اور واجبات کی زمرہ بندی اور ترتیب

حساب کتاب کا ایک اہم کام مالی گوشوارہ تیار کرنا اور اسے پیش کرنا ہے۔ اس طرح کی فراہم کردہ معلومات استعمال کنندگان کے لئے فیصلہ کن طور پر مفید اور مددگار ہونی چاہئے۔ لہٰذا یہ ضروری ہو جاتا ہے کہ بیلنس شیٹ میں دکھائی گئی مدوں کو مناسب طریقے سے زمرہ بند کیا جائے اور اسے ایک مخصوص ترتیب میں پیش کیا جائے۔

اثاثوں اور واجبات کو مرتب کرنے کا کام

بیلنس شیٹ میں اثاثے اور واجبات نقدی (Liquidity) یا پائداری (Permanence) کے اعتبار سے ترتیب دیئے جاتے ہیں۔ اثاثوں اور واجبات کی ایک مخصوص اعتبار سے ترتیب کو انھیں مرتب کرنا (Marshalling) کہتے ہیں۔

پائیداری(Permanence) کے معاملے میں سب سے زیادہ پائیدار اثاثوں یا واجبات کو بیلنس شیٹ میں سب سے اوپر رکھا جاتا ہے اوراس کے بعدان کی پائیداری کے درجے کی کمی کے مطابق ترتیب دیا جاتا ہے۔

انکت کے بیلنس میں آپ دیکھیں گے کہ فرنیچر سب سے زیادہ اور پائیدار (Permanent) اثاثہ ہے۔قرض داروں، بینک اور نقدی میں سے نقد میں تبدیلی کے لیے سب سے زیادہ وقت قرض داروں کو لگتا ہے۔اسی طرح واجبات میں اصل سرمایہ، جو مالیات مہیا کرنے کا سب سے اہم ذریعہ ہے،طویل مدتی قرض کے مقابلے کاروبار میں زیادہ دن ٹکارہے گا۔قرض خواہوں سے جوایک سیال دین داری (Liquid Liability) ہیں مستقبل قریب میں نجات مل جائے گی۔انکت کی بیلنس شیٹ پائیداری کے اعتبار سے شکل(a)9.10 میں دکھایا گیا ہے۔

31مارچ 2017 کی انکت کا بیلنس شیٹ (پائیداری کے اعتبار سے)

واجبات		رقم روپے	اثاثہ جات		رقم روپے
اصل سرمایہ	12,000		فرنیچر		15,000
جمع منافع	4,500	16,500	قرض دار		15,500
10% طویل مدتی قرضہ		5,000	بینک		5,000
قرض خواہان		15,000	نقدی		1,000
		36,500			36,500

شکل 9.10 (a) : بیلنس شیٹ کی مدیں پائداری کے اعتبار سے

جہاں تک سیالیت(Liquidity) کا سوال ہے، ترتیب الٹ جاتی ہے۔اس طریقے کے مطابق پیش کردہ معلومات سے استعمال کنندہ کومختلف کھاتوں کی عمر کے بارے میں بخوبی معلوم ہوجائے گا۔نسبتاً زیادہ پائیدار نوعیت کے اثاثے کاروبار میں زیادہ عرصہ تک باقی رہیں گے۔جب کہ کم پائیداراور زیادہ سیال (Liquid) کھاتے اپنی شکل کو مستقبل قریب میں تبدیل کرلیں گے اور امکان یہ ہے کہ وہ یاتونقدی کی شکل اختیار کرلیں گے یا نقدی کے مساوی ہوجائیں گے۔

سیالیت کی ترتیب کے اعتبار سے انکت کی بیلنس شیٹ شکل(b)9.10 میں دکھائی گئی ہے۔

© NCERT not to be republished

31 مارچ 2017 کو انکت کی بیلنس شیٹ
(سیالیت کی ترتیب میں)

واجبات		رقم روپے	اثاثے		رقم روپے
قرض خواہ		15,000	نقدی		1,000
10% طویل مدتی قرض		5,000	بینک		5,000
اصل سرمایہ	12,000		قرض دار		15,500
جمع منافع	4,500	16,500	فرنیچر		15,000
		36,500			36,500

شکل 9.10 (b) : سیالیت کی ترتیب میں بیلنس شیٹ کی مدیں

اثاثوں اور واجبات کی زمرہ بندی

بیلنس شیٹ میں ظاہر ہونے والی مدوں کو مناسب طور پر زمرہ بند بھی کیا جاسکتا ہے، زمرہ بندی کا مطلب یہ ہے کہ ایک ہی نوعیت اور وضع کی مدوں کو ایک مشترکہ سرخی کے تحت یکجا کر دیا جائے۔ مثال کے طور پر نقدی، بینک، قرض داروں وغیرہ کے کھاتوں میں حساب کی بقایا رقومات کو ایک زمرے میں ''رواں اثاثہ جات'' کے عنوان کے تحت اور تمام قائم اثاثوں اور طویل مدتی سرمایہ کاریوں کو ''غیر رواں اثاثے'' کی سرخی کی تحت دکھایا جاسکتا ہے۔

31 مارچ 2017 کو انکت کی بیلنس شیٹ
(پائداری کی ترتیب میں)

واجبات		رقم روپے	اثاثے		رقم روپے
مالکان کے فنڈ			غیر رواں اثاثے		
اصل سرمایہ	12,000		فرنیچر		15,000
جمع منافع	4,500	16,500	رواں اثاثے		
غیر رواں واجبات:			قرض دار		15,500
طویل مدتی قرض		5,000	بینک		5,000

© NCERT not to be republished

رواں واجبات		نقدی	1,000
قرض خواہ	15,000		
	36,500		36,500

شکل. 9.10(c) : منطقی زمروں میں ترتیب شدہ اثاثے او ر واجبات

خود کیجئے

مندرجہ ذیل مدوں کو پائداری اور سیالیت (Liquidity) کے اعتبار سے ترتیب دیجئے۔ ان کی درجہ بندی منطقی مدوں کے تحت بھی کیجئے

واجبات (Liabilities)	اثاثے (Assets)
طویل مدتی قرضے	عمارت
بینک اوورڈرافٹ	نقد در دست
ادا کئے جانے والے بل	بینک میں نقدی
مالک کی ایکوئٹی	وصول کیے جانے والے بل
قلیل مدتی قرضہ جات	متفرق قرض خواہ
متفرق قرض دار	زمین
	تیار مال
	جاری کام
	خام مال

© NCERT not to be republished

مثال 8

31مارچ 2017 کوختم ہوئے سال کے لئے مندرجہ ذیل بقایا جات (Balance) کی مدد سے ایک تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ تیار کیجئے۔

کھاتہ کا نام	رقم روپے	کھاتہ کا نام		رقم روپے
مال بھاڑا یا بار برداری	8,000	نقدی دردست		2,500
خریداریاں		بینک اوورڈرافٹ		30,000
فروخت شدہ مال کی بار برداری	3,500	موٹرکار		60,000
مینوفیکچرنگ مصارف	42,000	نکالے ہوئے پیسے		8,000
اشتہارات	7,000	آڈٹ فیس		2,700
آب کاری محصول	6,000	پلانٹ		1,53,900
کارخانے کی روشنی	4,400	پلانٹ کی مرمت		2,200
قرض دار	80,000	آخری اسٹاک		76,000
قرض خواہ	61,000	خریداریاں، واپسی کو ہٹا کر		1,60,000
گودی اور سامان نکالنے کا خرچ	5,200	خریداریوں پر کمیشن		2,000
ڈاک وتار	800	اتفاقی تجارتی خرچے		3,200
آگ کے بیمہ کی قسط (پریمیم)	3,600	سرمایہ کاری		30,000
پیٹنٹ	12,000	سرمایہ کاری پر سود		4,500
انکم ٹیکس	24,000	اصل سرمایہ		1,00,000
دفتری اخراجات	7,200	فروخت واپسی ہٹا کر		5,20,000
		ادا کردہ سیلز ٹیکس		12,000
		دی گئی چھوٹ		2,700
		خریداریوں پر چھوٹ		3,400

31 مارچ 2011 کو ختم ہوئے سال کے لئے
تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ

ڈیبٹ　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　کریڈٹ

مصارف/نقصانات	رقم روپے	محاصل/دیگر منافع	رقم روپے
خریداریاں واپسی کو نکال کر	1,60,000	فروخت واپسی نکال کر	5,20,000
خریداریوں پر کمیشن	2,000		
خرید کردہ سامان کی بار برداری	8,000		
مینوفیکچرنگ	42,000		
فیکٹری کی روشنی	4,400		
گودی اور سامان نکالنے کا خرچ	5,200		
خام منافع c/d	2,98,400		
	5,20,000		5,20,000
فروخت کی بار برداری	3,500	خام منافع نیچے لے جایا گیا b/d	2,98,400
اشتہارات	7,000	سرمایہ کاری پر سود	4,500
آب کاری محصول	6,000	خریداریوں پر ملی چھوٹ	3,400
ڈاک وتار	800		
آگ بیمہ کا پریمیم	3,600		
دفتری اخراجات	7,200		
آڈٹ فیس	2,700		
پلانٹ کی مرمت	2,200		
اتفاقیہ تجارتی اخراجات	3,200		
ادا کردہ سیلز ٹیکس	12,000		
ادا کردہ چھوٹ	2,700		
خالص منافع (اصل کے کھاتے میں منتقل)	2,55,400		
	3,06,300		3,06,300

© NCERT not to be republished

31 مارچ 2017 کا بیلنس شیٹ

واجبات		رقم روپے	محاصل / دیگر منافع	رقم روپے
بینک اوورڈرافٹ		30,000	نقدی در دست	2,500
قرض خواہ		61,000	قرض دار	80,000
اصل سرمایہ	1,00,000		اختتامی اسٹاک	76,000
جمع خالص منافع	2,55,400		سرمایہ کاری	30,000
	3,55,400		موٹر کار	60,000
نفی لگائی گئی قیمتیں	(8,000)		پلانٹ	1,53,900
	3,47,400		پیٹنٹ	12,000
نفی انکم ٹیکس	(24,000)	3,23,400		
		4,14,400		4,14,400

مثال 9

مندرجہ ذیل بقایاجات سے تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ تیار کیجئے۔ یہ 31 مارچ 2017 کو ختم شدہ سال کے لئے ہے۔

کھاتہ کا نام	رقم روپے	کھاتہ کا نام	رقم روپے
ابتدائی اسٹاک	15,310	اصل سرمایہ	2,50,000
خریداریاں	82,400	نکالی گئی رقمیں	48,000
فروخت	2,56,000	متفرق قرض خواہ	57,000
ڈیبٹ کے حاصلات (Return Dr)	4,000	متفرق قرض دار	12,000
کریڈٹ کے حاصلات (Return Cr)	2,400	فرسودگی	4,200
فیکٹری کا کرایہ	18,000	خیرات	500
کسٹم ڈیوٹی	11,500	نقد بیلنس	4,460
کوئلہ، گیس، بجلی	6,000	بینک بیلنس	4,000
اجرتیں اور تنخواہیں	36,600	بینک کے خرچے	180

© NCERT not to be republished

چھوٹ (ڈیبٹ)	7,500	تنصیبی اخراجات	3,600
کمیشن (کریڈٹ)	1,200	پلانٹ	42,000
ناقابل وصول قرضے	5,850	پٹہ پرلی گئی زمین	1,50,000
وصول شدہ ڈوبے قرضے	2000	جمع کردہ سیلز ٹیکس	2,000
نوآموزی پریمیم (Apprenticeship premium)	4,800	ساکھ	20,000
پیداواری اخراجات	2,600	پیٹینٹ	10,000
انتظامی اخراجات	5,000	ٹریڈ مارکہ	5,000
باربرداری	8,700	ادھار (کریڈٹ)	25,000
		قرض پرسود	3,000

31 مارچ 2017 کو اختتامی اسٹاک کی مالیت 25,400 روپے تھی

حل

31 مارچ 2017 کو ختم شدہ سال کے لئے
تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ

ڈیبٹ **کریڈٹ**

مصارف/نقصانات		رقم روپے	محاصل / دیگر منافع وغیرہ		رقم روپے
ابتدائی اسٹاک		15,310	فروخت	2,56,000	
خریداریاں	82,400		نفی: واپسیاں	(4,000)	2,52,000
نفی: حاصلات	(2,400)	80,000			
فیکٹری کا کرایہ		18,000	اختتامی اسٹاک		25,400
کسٹم ڈیوٹی		11,500			
کوئلہ گیس، بجلی		6,000			
اجرتیں اور تنخواہ		36,600			
پیداواری خرچے		2,600			
باربرداری		8,700			

© NCERT not to be republished

خام منافع بقایا نیچے لے جایا گیا c/d	98,690		
	2,77,400		2,77,400
چھوٹ (ڈیبٹ)	7,500	خام منافع نیچے لایا گیا b/d	98,690
ڈوبے قرضے	5,850	کمیشن	1,200
انتظامی خرچے	5000	ڈوبے قرضوں کی وصولیابی	2,000
فرسودگی	4,200	نوآموزی پریمیم	4,800
خیرات	500		
بینک کا خرچ	180		
تنصیباتی خرچے	3,600		
قرض پر سود	3,000		
خالص منافع (اصل سرمایہ کے کھاتے میں منتقل)	76,860		
	1,06,690		1,06,690

31 مارچ 2017 کی بیلنس شیٹ

واجبات		رقم روپے	اثاثے	رقم روپے
اکٹھا کیا ہوا ٹیکس		2,000	نقد بیلنس	4,460
متفرق قرض خواہ (لین دار)		12,000	بینک بیلنس	4,000
قرض		25,000	متفرق قرض دار	57,000
اصل سرمایہ	2,50,000		اختتامی اسٹاک	25,400
جمع خالص منافع	76,860		پٹہ کی عمارت	150,000
	3,26,860		پلانٹ	42,000
نفی نکالی گئی رقوم	(48,000)	2,78,860	پیٹنٹ	10,000
			ساکھ	5,000
			تجارتی نشان (ٹریڈ مارکہ)	20,000
		3,1780		3,17860

© NCERT not to be republished

9.7 ابتدائی اندراج

بیلنس شیٹ میں مختلف کھاتوں کے بقایا جات ایک حسابی مدت سے دوسری حسابی مدت میں آگے لے جائے جاتے ہیں۔ درحقیقت ایک حسابی مدت کی بیلنس شیٹ اگلی حسابی مدت کی ٹرائل بیلنس بن جاتا ہے۔ آنے والے سال کے شروع میں ایک افتتاحی اندراج کیا جاتا ہے جس سے بیلنس شیٹ میں شامل حسابات شروع کئے جاتے ہیں۔

شکل (c)9.10 کی جانب رجوع کریں۔ اس سے متعلق ابتدائی اندراج مندرجہ ذیل طریقے سے کیا جاتا ہے :

فرنیچر کا کھاتہ	ڈیبٹ	Dr.	15,000	
قرض داروں کا کھاتہ	ڈیبٹ	Dr.	15,000	
بینک کا کھاتہ	ڈیبٹ	Dr.	5,000	
نقد کھاتہ	ڈیبٹ	Dr.	1,000	
اصل سرمایہ کے کھاتہ کو				16,500
10% طویل مدتی قرض کے کھاتے کو				5,000
قرض داروں کے کھاتے کو				15,000

اس باب میں متعارف کی گئی کلیدی اصطلاحات

- بیلنس شیٹ
- واجب الادا بل
- اصل سرمایہ
- اصل سرمایہ کی وصولیابیاں
- جانے والے مال کی باربرداری
- اختتامی اندراجات
- رواں اثاثے
- خریداریوں کی واپسی
- فروخت کردہ مال کی واپسی
- اخراجاتِ محاصل
- دی جانے والی چھوٹ
- زمرہ بندی اور ترتیب
- بینک اوورڈرافٹ
- واجب الوصول بل
- حصول اثاثہ خرچ
- آنے والے مال کی باربرداری
- نقد بینک میں
- اختتامی اسٹاک
- رواں واجبات
- کرایہ
- بیرونی باربرداری
- فرسودگی

- نقد،نقدی
- فیکٹری کے اخراجات
- قائم اثاثے
- خام منافع
- آمدنی ٹیکس
- نکالے جانے والے پیسہ پرسود
- خالص منافع
- کارگزاری کے مطابق
- محاصل کی وصولیابی
- فروخت
- وصول شدہ چھوٹ
- تجارتی خرچے
- مالی گوشوارے
- جہاز کا مال بھاڑا
- خام نقصان (مجموعی، یاکُل نقصان)
- اصل پرسود
- خالص نقصان
- سیالیت کی ترتیب(Order of Liquidity)
- تنخواہیں
- فروخت شدہ مال کی واپسی

سیکھنے کے مقاصد کے حوالے سے باب کا خلاصہ

1 مالی گوشواروں کا مفہوم ان کی افادیت اور اقسام : ٹرائل بیلنس کا ملان(Agreement) ہونے کے بعد کاروباری ادارہ مالیاتی گوشوارے بنانا شروع کرتا ہے۔ مالی گوشوارے وہ گوشوارے ہیں جن میں متعین وقفوں سے کاروباری اداروں کے طریقہ عمل اور ایک مخصوص مدت کے دوران حصولیابیوں کے نتائج کی روداد پیش کی جاتی ہے۔ مالی گوشواروں میں تجارتی اور نفع ونقصان کا حساب کتاب، بیلنس شیٹ اور دیگر تفصیلات اور وضاحتی نوٹ شامل ہوتے ہیں۔ اور یہ ان گوشواروں کا حصہ ہوتے ہیں۔ مالی گوشواروں میں مہیا کردہ معلومات منتظمین کے لئے کاروبار کی سرگرمیوں اور اسے چلانے کے کاموں کی منصوبہ بندی کرنے اور اس پر کنٹرول رکھنے میں کارآمد ہوتی ہے۔ مالی گوشوارے قرض خواہوں، مالکان حصص (Shareholders) اور کاروبار کے ملازمین کے لیے بھی مفید ہوتے ہیں۔

2 تجارتی اور نفع ونقصان کھاتے کا مفہوم،اس کی ضرورت اورتیاری : نفع ونقصان کا کھاتہ کاروبار کو چلائے جانے کے دوران ایک مقررہ مدت میں حاصل شدہ منافع یا اٹھائے گئے نقصان کو دکھاتا ہے۔

تجارت اور نفع ونقصان کا کھاتہ تیار کرنے کی ضرورت یہ ہے کہ ایک مقررہ مدت میں حاصل نتائج کی صحیح واقفیت حاصل ہو سکے۔ نفع ونقصان کا کھاتہ محاصل (Revenues) کے خرچوں اور نقصانات کی مدوں کو ڈیبٹ (واجب الادا) کی جانب دکھاتا ہے جبکہ وصولیوں اور خام منافع کو کریڈٹ (واجب الوصول) کی جانب۔ تجارت اور نفع ونقصان کے کھاتہ کو تیار کرنے کے لئے اختتامی اندراجات، کھاتے کے بقایاجات (Balance) کے اخراجات اور آمدنیوں کی مدوں کی طرف منتقل کرنے کے مقصد سے کیے جاتے ہیں۔ خالص منافع اور خالص نقصان کو جو نفع ونقصان کے کھاتے میں دکھائے جاتے ہیں، اصل (Capital) کے کھاتے میں منتقل کردیا جاتا ہے۔

3 بیلنس شیٹ کا مفہوم ،خاصیتیں، ضرورت اور ساخت : بیلنس شیٹ کاروبار کے اثاثوں،اورواجبات کا

تفصیلی بیان یا گوشوارہ ہوتا ہے اور ایک مقررہ تاریخ میں اس کی مالی حالت اور حیثیت کو ظاہر کرتا ہے۔ بیلنس شیٹ میں شامل معلومات صرف اسی مقررہ دن کے لئے درست ہوتی ہے۔ بیلنس شیٹ حتمی یا فائنل حساب کا حصہ ہوتا ہے۔ لیکن یہ بذات خود حساب کھاتا نہیں ہوتا۔ یہ صرف ایک گوشوارہ یا تفصیلات کا بیان ہوتا ہے۔ بیلنس شیٹ میں اثاثوں اور واجبات کے مجموعے (میزان) ہمیشہ برابر ہوتے ہیں اور یہ حسابی مساوات کو ظاہر کرتی ہے۔

کسی کاروبار کی مالی حیثیت اور اس کے اثاثہ جات اور واجبات کی مالیت اور نوعیت کو جاننے کے لئے بیلنس شیٹ تیار کرنا ضروری ہوتا ہے۔ وہ تمام کھاتے، جو نفع ونقصان کا کھاتہ تیار کرنے تک بند نہیں کئے گئے ہیں، بیلنس شیٹ میں دکھائے جاتے ہیں۔ بیلنس شیٹ میں دکھائے گئے (اثاثے اور واجبات، سیالیت (Liquidity) کے اعتبار سے یا پائداری کے اعتبار سے مرتب کئے جاتے ہیں۔

مشقی سوالات

مختصر جوابات

1. مالی گوشوارے تیار کرنے کے کیا مقاصد ہیں؟
2. تجارت اور نفع ونقصان کے کھاتے تیار کرنے کا کیا مقصد ہے؟
3. فروخت کردہ مال کی لاگت کے تصور کی تشریح کیجئے؟
4. بیلنس شیٹ کیا ہے۔ اس کی خصوصیات کیا ہیں؟
5. اصل سرمایہ اور آمدنی کے خرچ کا فرق واضح کیجئے اور بتایئے کہ مندرجہ ذیل بیانات اصل کی مدیں ہیں یا آمدنیوں کی مدیں؟
   (a) ایک پرانی عمارت خریدتے وقت اس کی مرمت اور رنگ روغن کرانے پر خرچ تا کہ وہ قابل استعمال ہو سکے۔
   (b) سرکار کے ایک حکم کی تعمیل کے لئے سنیما ہال میں باہر نکلنے کا ایک اور راستہ مہیا کرنے پر کیا گیا خرچ۔
   (c) ایک عمارت خریدتے وقت رجسٹری کرانے کی اداشدہ فیس۔
   (d) چائے کے ایک باغ کی دیکھ ریکھ اور مرمت پر کیا گیا خرچ جہاں چار برس بعد چائے کی پیداوار شروع ہوگی۔
   (e) ایک پلانٹ کی فرسودگی کی ادائیگی۔
   (f) ایک مشین نصب کرنے کے لئے چبوترہ بنانے پر کیا گیا خرچ۔
   (g) اشتہارات پر کیا گیا خرچ جس کے فائدے چار سال تک جاری رہیں گے۔
6. تشغیلی یا دائرمنافع (Operating profit) کیا ہے؟

طویل جوابات

1. مالی گوشوارے کیا ہیں؟ یہ کیا معلومات مہیا کرتے ہیں؟
2. اختتامی اندراجات کیا ہوتے ہیں؟ ان کی چار مثالیں دیجئے۔
3. بیلنس شیٹ تیار کرنے کی ضرورت پر بحث کیجئے۔

© NCERT not to be republished

4. اثاثوں اور واجبات کی زمرہ بندی اور انھیں مرتب کرنے سے کیا مراد ہے؟ ان طریقوں کی وضاحت کیجئے جن سے بیلنس شیٹ کو مرتب کیا جاسکتا ہے۔

اعدادی سوالات

1. 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لئے سمّی اور وِمّی لمیٹڈ کے بہی کھاتوں سے لئے گئے مندرجہ ذیل بقایاجات کی بنیاد پر خام منافع کا حساب لگائیے۔

	روپے
اختتامی اسٹاک	2,50,000
سال کے دوران خالص فروخت	40,00,000
سال کے دوران خالص خریداریاں	15,00,000
ابتدائی اسٹاک	15,00,000
بلاواسطہ خرچے	80,000

(جواب : خام منافع 11,70,000)

2. میسرز آہوجہ اور ننداکے بہی کھاتوں (کتابوں) سے اخذ کئے گئے مندرجہ ذیل بقایاجات (Balances) کی مدد سے درج ذیل کی رقم کا حساب لگائیے۔

(a) فروخت کے لئے دستیاب مال کی لاگت
(b) سال کے دوران فروخت شدہ مال کی لاگت
(c) خام یعنی کل منافع

	روپے
ابتدائی اسٹاک	25,000
ادھار پر خریداریاں	7,50,000
نقد خریداریاں	3,00,000
ادھار فروخت	12,00,000
نقد فروخت	4,00,000
اجرتیں	1,00,000
تنخواہیں	1,40,000
اختتامی اسٹاک	30,000
واپسی فروخت	50,000
واپسی خرید	10,000

(جواب : (a) 11,65,000 روپے (b) 11,35,000 روپے (c) 4,15,000 روپے)

© NCERT not to be republished

3. میسرز راجیو اینڈ سنز کی کتابوں کی (اندراجات) سے ماخوذ مندرجہ ذیل بقایاجات کی بنیاد پر اختتام سال 31 مارچ 2017 کے لئے خام منافع اور تشغیلی (Gross profit and operating profit) کا حساب لگائیے۔

	روپے
ابتدائی اسٹاک	50,000
خالص فروخت	11,00,000
خالص خریداریاں	6,00,000
راست اخراجات	60,000
انتظامی اخراجات	45,000
فروخت کاری اور تقسیم کاری اخراجات	65,000
آگ لگنے سے نقصان	20,000
اختتامی اسٹاک	70,000

(جواب : خام منافع 4, 60,000 تشغیلی منافع 3,50,000 روپے)

4. میسرز اروڑہ اور سچدیوا نے 17-2016 میں 1,70,000 کا تعمیلی منافع کمایا۔ اسی مدت میں فرم کی غیر تعمیلی آمدنی 50,000 رہی اور غیر تشغیلی (Non-opreating) خرچ 3,75,000 روپے کے ہوئے۔ ان کے خالص منافع کا حساب لگائیے۔

(جواب خالص منافع 14,75,000)

5. 31 مارچ 2017 کو میسرز بھولا اینڈ سنز کے بیلنس سے اخذ کردہ اعداد درج ذیل ہیں۔

کھاتہ کا نام	ڈیبٹ رقم	کریڈٹ رقم
ابتدائی اسٹاک	2,00,000	
خریداریاں	8,10,000	
فروخت		
	10,10.000	10,10.000

(صرف ضروری مدیں)

اس تاریخ کو اختتامی اسٹاک، 3,00,000 کی مالیت کا تھا۔

آپ کو محض جنرل (روز نامچے) کے ضروری اندراجات ریکارڈ کرنا ہیں اور یہ دکھانا ہے کہ مذکورہ بالا مدیں بھولا اینڈ سنز کے تجارتی اور نفع ونقصان کے کھاتے اور بیلنس شیٹ میں کس طرح سامنے آئیں گی۔

© NCERT not to be republished

.6 بمطابق 31 مارچ، 2017 تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ تیار کیجئے :

کھاتہ کا نام	رقم روپے	کھاتہ کا نام	رقم روپے
مشینری	27,000	اصل سرمایہ	60,000
متفرق قرض دار	21,600	واجب الادا بل	2,800
نکالی گئی رقم	2,700	متفرق قرض خواہ (لین دار)	1,400
خریداریاں	58,500	فروخت	73,500
اجرتیں	15,000		
متفرق خرچے	600		
کرایہ اور ٹیکس	1,350		
مال لانے کا بار برداری خرچ	450		
بینک	4,500		
ابتدائی اسٹاک	6,000		

اختتامی اسٹاک 31 مارچ، 2011، 22,400

(جواب۔ خام منافع : 15950 روپے، خالص منافع 14000 روپے کل بیلنس شیٹ 75,500 روپے)

.7 مندرجہ ذیل ٹرائل بیلنس میسرز رام کے کھاتوں سے 31 مارچ 2017 کو اخذ کیا گیا تھا۔ آپ کو اسی تاریخ کا تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ اور بیلنس تیار کرنا ہے۔

کھاتے کا نام	رقم روپے	کھاتے کا نام	رقم روپے
قرض داران (دین دار)	12,000	نوآموزی پریمیم	5,000
خریداریاں	50,000	قرض	10,000
کوئلہ، گیس اور پانی	6,000	بینک اوورڈرافٹ	1,000
فیکٹری کی اجرتیں	11,000	فروخت	80,000
تنخواہیں	9,000	قرض خواہان (لین دار)	13,000
کرایہ	4,000	اصل سرمایہ	20,000
چھوٹ	3,000		

اشتہارات	500		
نکالی ہوئی رقم	1,000		
قرض	6,000		
چھوٹی موٹی نقدی	500		
فروخت کی واپسی	1,000		
مشینری	5,000		
زمین اور عمارت	10,000		
انکم ٹیکس	100		
فرنیچر	9,900		

(جواب۔خام منافع : 12,000 روپے، خالص منافع:500 روپے،کل بیلنس شیٹ 43,400 روپے)

8. منجو چاولہ کا 31 مارچ 2017 کوٹرائل بیلنس مندرجہ ذیل ہے۔آپ کو اسی تاریخ کا تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ تیار کرنی ہے :

کھاتہ کا نام	ڈیبٹ رقم روپے		کریڈٹ رقم روپے
ابتدائی اسٹاک	10,000		
خریداریاں اور بکّریاں	40,000		80,000
واپسیاں	200		600
پیداواری اجرتیں	6,000		
گودی اور مال نکالنے کا خرچ	4,000		
چندہ اور خیرات	600		
مال پہنچانے والی گاڑی کے اخراجات	6,000		
روشنی	500		
جمع کردہ سیلز ٹیکس			1,000
ناقابل وصول قرضے	600		
متفرق آمدنیاں			6,000

کرایہ داروں سے وصول کرایہ			2,000
رائلٹی	4,000		
اصل سرمایہ			40,000
نکالی ہوئی رقم	2,000		
قرض داران اور قرض خواہان	6,000		7,000
نقدی	3,000		
سرمایہ کاری	6,000		
پیٹنٹ	4,000		
زمین اور مشینری	43,000		

اختتامی اسٹاک 2,000 روپے۔

(جواب : خام منافع: 18,400 روپے، خالص منافع: 18,700 روپے، کل بیلنس شیٹ 64,700 روپے)

9. ذیل میں مسٹر دیپک کی بیلنس شیٹ بتاریخ 31 مارچ 2017 دی گئی ہے۔ آپ کو تجارتی کھاتہ، نفع ونقصان کا کھاتہ اور اسی تاریخ بیلنس شیٹ تیار کرنی ہے :

کھاتہ کا نام	ڈیبٹ رقم روپے	کھاتہ کا نام	کریڈٹ رقم روپے
نکالی گئی رقم	36,000	اصل	2,50,000
بیمہ	3000	واجب الادا بل	3,600
عام اخراجات	29,000	قرض خواہان	50,000
کرایہ اور ٹیکس	14,400	موصولہ چھوٹ	14,400
روشنی (فیکٹری)	2,800	خریداریوں کی واپسی	8,000
اخراجات سفر	7,400	فروخت	4,40,000
نقدی در دست	12,600		
واجب الاصول بل	5,000		

© NCERT not to be republished

متفرق قرض دار	1,40,000	
فرنیچر	16,000	
پلانٹ اور مشینری	180,000	
ابتدائی اسٹاک	40,000	
خریداریاں	160,000	
فروخت کی واپسی	6,000	
مال لانے کی باربرداری	7,200	
مال لے جانے کی باربرداری	1,600	
اجرتیں	84,000	
تنخواہیں	53,000	

اختتامی اسٹاک 35,000 روپے۔

(جواب : خام منافع : 1,83,000، خالص منافع : 85,000، کل بیلنس شیٹ : 3,52,600)

10. 31 مارچ 2017 کو مندرجہ ذیل تفصیلات سے تجارت اور نفع ونقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

کھاتے کا نام	ڈیبٹ رقم روپے		کریڈٹ رقم روپے
خریداریاں اور فروخت	3,52,000		5,60,000
آنے والے اور جانے والے مال کی واپسیاں	9,600		12,000
آنے والے مال کی باربرداری	7,000		
جانے والے مال کی باربرداری	3,360		
ایندھن اور بجلی	24,800		
ابتدائی اسٹاک	57,600		
ڈوبے قرضے	9,950		
قرض داران اور قرض خواہان	1,31,200		48,000
اصل سرمایہ			3,48,000

© NCERT not to be republished

سرمایہ کاری	32,000		
سرمایہ کاری پر سود			3,200
قرض			16,000
مرمتیں	2,400		
عام اخراجات	17,000		
اجرتیں اور تنخواہیں	28,000		
زمین اور عمارتیں	288,000		
نقدی در دست	32,000		
متفرق وصولیاں			160
جمع کردہ بکری ٹیکس			8,350

اختتامی اسٹاک 30,000 روپے۔

(جواب : خام منافع: 1,22,200 روپے، خالص منافع: 92,950 روپے، کل بیلنس شیٹ: 5,13,200 روپے)

11. مسٹر اے لال کے مندرجہ ذیل ابتدائی ٹرائل بیلنس سے بتاریخ 31 مارچ 2017 تجارتی، نفع اور نقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

کھاتہ کا نام	ڈیبٹ رقم روپے		کریڈٹ رقم روپے
یکم اپریل 2005 کو موجودہ اسٹاک	16,000		
خریداریاں اور فروخت	67,600		1,12,000
آنے والے اور جانے والے مال کی واپسیاں	4,600		3,200
آنے والے مال کی باربرداری	1,400		
عام خرچے	2,400		
ناقابل وصول قرضے	600		
وصول شدہ چھوٹ			
بینک اوورڈرافٹ			1,400
بینک اوورڈرافٹ پر سود	600		10,000

© NCERT not to be republished

وصول شدہ کمیشن			1,800
بیمہ اور ٹیکس	4,000		
اسکوٹر کے اخراجات	200		
تنخواہیں	8,800		
نقدی دردست	4,000		
اسکوٹر	8,000		
فرنیچر	5,200		
عمارت	65,000		
قرض داران اور قرض خواہان	6,000		16,000
اصل سرمایہ			50,000

اختتامی اسٹاک 15000 روپے

(جواب: خام منافع: 40,600 روپے، خالص منافع: 27,200 روپے، کل بیلنس شیٹ: 1,03,200 روپے)

12. مندرجہ ذیل بقایاجات بتاریخ 31 مارچ 2017 کی بنیاد پر میسرز رائل ٹریڈرز کا تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

ڈیبٹ بیلنس	رقم روپے	کریڈٹ بیلنس	رقم روپے
اسٹاک	20,000	فروخت	2,45,000
نقدی	5,000	قرض خواہ	10,000
بینک	10,000	قابل ادائیگی بل	4,000
خریداریوں کی باربرداری	1,500	اصل سرمایہ	2,00,000
خریداریاں	1,90,000		
نکالی گئی رقمیں	9,000		
اجرتیں	55,000		
مشینری	1,00,000		
قرض داران	27,000		

© NCERT not to be republished

ڈاک خرچ	300	
متفرق خرچے	1,700	
کرایہ	4,500	
فرنیچر	35,000	

اختتامی اسٹاک 800 روپے

(جواب: خام نقصان 13,500 روپے، خالص نقصان: 20,000 روپے، کل بیلنس شیٹ: 1,85,000 روپے)

13. میسرز نیما ٹریڈرز کی درج تفصیلات بتاریخ 31 مارچ 2017 سے تجارت اور نفع ونقصان کا کھاتہ تیار کیجیے۔

کھاتے کا نام	ڈیبٹ رقم روپے	کھاتے کا نام	کریڈٹ رقم روپے
عمارات	23,000	فروخت	1,80,000
پلانٹ	16,930	قرض	8,000
آنے والے مال کی باربرداری	1,000	واجب الادا بل	2,520
اجرتیں	3,300	بینک اوورڈرافٹ	4,720
خریداریاں	1,64,000	قرض خواہان	8,000
فروخت واپسی	1,820	اصل سرمایہ	2,36,000
ابتدائی اسٹاک	9,000	خریداری واپسی	1,910
مشینری	2,10,940		
بیمہ	1,610		
سود	1,100		
ڈوبے قرضے	250		
ڈاک	300		
چھوٹ	1,000		
تنخواہیں	3,000		
قرض داران	3,900		

31 مارچ 2014 کو موجود اسٹاک 1,6000 روپے

(جواب: خام منافع :17,850 روپے، خالص منافع: 10,590 روپے، بیلنس شیٹ کا میزان: 2,69,830 روپے)

© NCERT not to be republished

14. میسرز نیلو ساریز کے مندرجہ ذیل بقایاجات بتاریخ 31 مارچ 2017 سے تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ تیار کیجیے۔

کھاتے کا نام	ڈیبٹ رقم روپے	کھاتے کا نام	کریڈٹ رقم روپے
ابتدائی اسٹاک	10,000	فروخت	2,28,000
خریداریاں	78,000	اصل سرمایہ	70,000
آنے والے مال کی باربرداری	2,500	سود	7,000
تنخواہیں	30,000	کمیشن	8,000
کمیشن	10,000	قرض خواہان	28,000
اجرتیں	11,000	واجب الادا بل	2,370
کرایہ اور ٹیکس	2,800		
مرمتیں	5,000		
ٹیلی فون کے اخراجات	1,400		
قانونی اخراجات	1,500		
متفرق اخراجات	2,500		
نقدی در دست	1,2,000		
قرض داران	30,000		
مشینری	60,000		
سرمایہ کاری	90,000		
نکالا گیا پیسہ	18,000		

اختتامی اسٹاک 31 مارچ 2017 کی تاریخ کو 22,000 روپے

(جواب : خام منافع 1,56,50:0 روپے، خالص منافع: 1,10,300 روپے، کل بیلنس شیٹ: 2,14,000 روپے)

© NCERT not to be republished

.15 31 مارچ 2017 کو ختم شدہ سال کے لئے میسرز اسپورٹس ایکوپ مینٹس کا تجارتی، اور نفع نقصان کا کھاتہ تیار کیجئے اور اسی تاریخ کی بیلنس شیٹ بھی بنائیے۔

کھاتہ کا نام		ڈیبٹ رقم روپے	کریڈٹ رقم روپے
ابتدائی اسٹاک		50,000	
خریداریاں اور فروخت		3,50,000	4,21,000
حاصلاتِ فروخت		5,000	
اصل سرمایہ			3,00,000
کمیشن			4,000
قرض خواہان			1,00,000
بینک اوور ڈرافٹ			28,000
دردست نقدی		32,000	
فرنیچر		1,28,000	
قرض داران		1,40,000	
پلانٹ		60,000	
خریداریوں کی بار برداری		12,000	
اجرتیں		8,000	
کرایہ (عمارت)		15,000	
ڈوبے قرضے		7,000	
نکالی گئی رقمیں		24,000	
اسٹیشنری		6,000	
خرچ سفر		2,000	
بیمہ		7,000	
چھوٹ		5,000	
دفتری خرچ		2,000	

© NCERT not to be republished

31مارچ 2017 کو اختتامی اسٹاک 2,500روپے

(جواب : خام(مجموعی) نقصان 1,500روپے

خالص نقصان 41,500

کل بیلنس شیٹ 3,62,500)

''اپنی سمجھ کی جانچ کیجیے''

1.اپنی سمجھ کی جانچ کیجیے –I

(1) (i) صحیح (ii) صحیح (iii)غلط (iv) صحیح

II b(i) a(ii) e(iii) c(iv) d(v)

2.اپنی سمجھ کی جانچ کیجیے –II

1 (v) 2 (iii) 3 (iii) 4 (iii)

© NCERT not to be republished